احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کیلئے

جمعہ 17 جون 2005ء

روزنامہ
ٹیلی فون نمبر: 213029
C.P.L 29
الفضل
Web:http://www.alfazal.com
Email:editor@alfazal.com
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

جمعہ 17 جون 2005ء 9 جمادی الاول 1426 ہجری 17 احسان 1384 ھش جلد 55-90 نمبر 134

قبولیت دعا کا نشان

حضرت سعدؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے میرے لئے یہ دعا کی کہ۔

اے اللہ جب بھی سعد تجھ سے دعا کرے اس کی دعا قبول کرنا۔ چنانچہ اس دعا کے نتیجہ میں آپ مستجاب الدعوات مشہور ہوگئے اور آپ کی دعا کی قبولیت کی امید رکھی جاتی تھی اور آپ کی بددعا سے ڈرایا جاتا تھا۔ (جامع ترمذی کتاب المناقب باب مناقب سعد بن ابی وقاص حدیث نمبر 3684 الاصابہ زیر سعد بن ابی وقاص)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

حضرت شیخ یعقوب علی عرفانی صاحب لکھتے ہیں۔

حضرت مسیح موعود کی دعاؤں کے متعلق ایک خصوصیت یہ تھی کہ آپ خواہ سفر میں ہوں یا حضر میں۔ دعا کے لئے ایک مخصوص جگہ بنالیا کرتے تھے اور وہ بیت الدعا کہلاتا تھا۔ میں جہاں جہاں حضرت کے ساتھ گیا ہوں میں نے دیکھا ہے کہ آپ نے دعا کے لئے ایک الگ جگہ ضرور مخصوص فرمائی اور اپنے روزانہ پروگرام میں یہ بات ہمیشہ داخل رکھی ہے کہ ایک وقت دعا کے لئے الگ کرلیا۔ قادیان میں ابتداءً تو آپ اپنے اس چوبارہ میں ہی دعاؤں میں مصروف رہتے تھے۔ جو آپ کے قیام کے لئے مخصوص تھا۔ پھر بیت الذکر اس مقصد کے لئے مخصوص ہوگیا جب اللہ تعالیٰ کی مشیت ازلی نے بیت الذکر بھی عام عبادت گاہ بنا دیا۔ اور تخلیہ میسر نہ رہا تو آپ نے گھر میں ایک بیت الدعا بنایا جو اب تک موجود ہے جب زلزلہ آیا اور حضور کچھ عرصہ کے لئے باغ میں تشریف لے گئے تو وہاں بھی ایک چبوترہ اس غرض کے لئے تعمیر کرالیا۔ گورداسپور مقدمات کے سلسلہ میں آپ کو کچھ عرصہ کے لئے رہنا پڑا تو وہاں بھی بیت الدعاء کا اہتمام تھا۔ غرض حضرت کی زندگی کا یہ دستور العمل بہت نمایاں ہے آپ دعا کے لئے ایک الگ جگہ رکھتے تھے بلکہ آخر حصہ عمر میں تو آپ بعض اوقات فرماتے کہ بہت کچھ لکھا گیا اور ہر طرح اتمام حجت کیا۔ **اب جی چاہتا ہے کہ میں صرف دعائیں کیا کروں** دعاؤں کے ساتھ آپ کو ایک خاص مناسبت تھی۔ بلکہ دعائیں ہی آپ کی زندگی تھی۔ چلتے پھرتے اٹھتے بیٹھتے آپ کی روح دعا کی طرف متوجہ رہتی تھی۔ ہر مشکل کی کلید آپ دعا کو یقین کرتے تھے اور جماعت میں یہی جذبہ اور روح آپ پیدا کرنا چاہتے تھے کہ دعاؤں کی عادت ڈالیں اور دعاؤں میں آپ خدا کی تمام مخلوق پر شفقت فرماتے تھے اور ہر شخص کے لئے خواہ وہ کسی مذہب وملت کا ہو درخواست کرنے پر دعا کیا کرتے تھے۔ اور آپ اپنی دعاؤں میں اپنے دشمنوں اور مخالفوں کو بھی شریک فرمایا کرتے تھے۔ آپ کی دعاؤں کا عجیب انداز ہے۔ قرآن کریم سارے کا سارا آپ نے دعاؤں ہی کے ذریعے حضرت باری سے پڑھا ہے۔ یہ بات شاید بعض لوگوں کو عجیب معلوم ہو مگر یہ ایک واقعہ اور حقیقت ہے۔ آپ جن ایام میں سیالکوٹ میں مقیم تھے (1864ء تا 1868ء) حضرت حکیم میر حسام الدین مرحوم کو آپ کی خدمت میں جانے کا اکثر اتفاق ہوتا تھا۔ انہوں نے حضرت اقدس سے طب کی بعض کتابیں بھی پڑھی تھیں وہ فرمایا کرتے تھے کہ میں نے ہمیشہ دیکھا کہ قرآن کریم کی بعض آیات آپ لکھ کر اپنے سامنے لٹکا لیتے اور عام طور پر قرآن مجید رو رو کر پڑھا کرتے اور دعا کرتے کہ

یا اللہ یہ تیرا کلام ہے تو ہی سمجھائے گا تو سمجھوں گا

یہ آپ کی دعاؤں کا مفہوم تھا اور اس مقصد کے لئے دعا کے لئے بار بار تحریک ہو۔ آپ ایک آیت لکھ کر لٹکا لیتے اور جب اللہ تعالیٰ کی طرف سے تفہیم ہوجاتی تو پھر آپ دوسری آیت لکھ کر لٹکا لیتے اور دعاؤں میں مصروف رہتے۔ اس طرح پر قرآن مجید کو آپ نے دعاؤں ہی کے ذریعے اللہ تعالیٰ سے پڑھا۔ (سیرۃ مسیح موعود ص 504)

وصیت کرنے میں سبقت

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

"اس کام میں سبقت دکھلانے والے راستبازوں میں شمار کئے جائیں گے اور ابد تک خدا کی ان پر رحمتیں ہوں گی۔" (الوصیت)

نادار اور غریب طلباء کی امداد سے اللہ کے فضل کا حصول

جماعت احمدیہ کو خدا تعالیٰ کے فضل سے یہ اعزاز حاصل ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ کی رضا اور خوشنودی حاصل کرنے کے لئے چھوٹی سے چھوٹی نیکی کا موقع بھی ضائع نہیں ہونے دیتی۔ جہاں یہ ایک عظیم نیکی ہے۔ وہاں قرآن کریم اور آنحضور ﷺ کا فرمان بھی ہے۔ کہ ہر مرد وعورت کے لئے علم کا حصول لازمی ہے۔ اور خدا کے فضل سے جماعت احمدیہ ایک ایسی جماعت ہے جو پڑھے لکھے افراد کی جماعت شمار ہوتی ہے۔ اور اس جماعت میں ایسے افراد بھی ہیں جو اپنے بچوں کو تعلیم کے زیور سے آراستہ نہیں کرسکتے۔ ایسے نادار مستحق اور غریب طلباء کے لئے صدر انجمن احمدیہ ربوہ میں ایک شعبہ (امداد طلبہ) قائم ہے۔ یہ شعبہ خالصتہً افراد جماعت کی طرف سے عطیات کے ذریعے کام کرتا ہے۔ اس لئے احباب جماعت سے درخواست ہے کہ اس کار خیر میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں اور نادار اور غریب طلبہ کی تعلیم کے لئے اس فنڈ میں رقوم بھجوائیں تا کہ کوئی طالب علم تعلیم کے زیور سے محروم نہ رہ سکے۔ اللہ تعالیٰ آپ کے خلوص میں بہت زیادہ برکت دے آمین۔ یہ عطیات براہ راست نگران امداد طلباء (نظارت تعلیم) یا خزانہ صدر انجمن احمدیہ بمد امداد طلباء بھجوائے جاسکتے ہیں۔ (نظارت تعلیم)

کارکنان کی ضرورت

ایمرجینسی سنٹر میں ملازمت کیلئے درخواست دہندگان کا انٹرویو 22 جون 2005ء بوقت آٹھ بجے بعد نماز مغرب دفتر صدر عمومی لوکل انجمن احمدیہ ربوہ میں ہوگا۔ انٹرویو کیلئے آنے والے درخواست دہندگان کی تعلیم کم از کم میٹرک ہونا ضروری ہے۔ اس کی سند ہمراہ لائیں۔ نیز انٹرویو کیلئے آنے جانے کے اخراجات درخواست دہندہ کو خود برداشت کرنے ہونگے۔

(صدر عمومی)

مقابلہ مقالہ نویسی 2005ء

بعنوان ”نظام وصیت“

قواعد

☆عنوان مقالہ ’’نظام وصیت‘‘

☆مقالہ کے الفاظ 20 ہزار سے کم نہ ہوں۔

☆جن کتب کا حوالہ دیا جائے ان کے مصنفین، مطبع سن اشاعت وغیرہ کا ذکر کیا جائے۔

☆کاغذ کے ایک طرف صاف اور خوشخط تحریر کریں۔

☆مقالہ جمع کرانے کی آخری تاریخ 31/اگست 2005ء ہے۔

☆اعزاز پانے والے اراکین کو سالانہ علمی ریلی 2005ء کے موقع پر انعامات دیئے جائیں گے۔

☆اول آنے والے کو 5000 روپے نقد انعام، دوم کو 3000 روپے نقد انعام، سوم کو 2000 روپے نقد انعام، چہارم اور پنجم پوزیشن حاصل کرنے والوں کو ایک ایک ہزار روپے نقد انعام دیا جائے گا۔ علاوہ ازیں انعامی شیلڈ اور سند امتیاز سے بھی نوازا جائے گا۔

☆مقالہ کے شروع میں مقالہ لکھنے والے ناصر اپنا نام مجلس کا نام، ضلع اور مکمل پوسٹل ایڈریس معہ فون نمبر صاف اور خوش خط تحریر کریں۔

☆مقالہ لکھنے والے اراکین کی راہنمائی کیلئے ذیلی عناوین اور امدادی کتب کی فہرست دی جارہی ہے۔ تاہم مقالہ نگاران کتب کے علاوہ مزید کتب سے بھی استفادہ کر سکتے ہیں نیز مزید ذیلی عناوین بھی بنا سکتے ہیں۔ تاہم مقالہ تحریر کرتے وقت قیادت تعلیم کی طرف سے دیئے گئے ذیلی عناوین کو ضرور مدنظر رکھا جائے۔

ذیلی عناوین

1۔ نظام وصیت۔ پس منظر قرآن وحدیث کی روشنی میں

2۔ یوم آخرت وجزا سزا پر ایمان۔ قرآن شریف میں جان ومال کی قربانی کے عوض جنت کا ذکر

3۔ نبی کریم ﷺ کے صحابہؓ کو زندگی میں جنت کے وعدے خصوصاً عشرہ مبشرہ، اہل بدر اور اصحاب حدیبیہ کا ذکر، جنت البقیع کا تعارف

4۔ حضرت مسیح موعود کے ذریعے ایک جنتی معاشرہ کے قیام کے متعلق رسول اللہ ﷺ کی پیشگوئی۔

5۔ حضرت مسیح موعود کی بعثت کے مقاصد اور رفقاء کی پاک تبدیلیاں اور حضرت مسیح موعود کی مالی تحریکات پر رفقاء کا والہانہ لبیک۔

6۔ نظام وصیت کا خلافت کے ساتھ تعلق

7۔ نظام وصیت اور دیگر اقتصادی نظام اور نظام وصیت کی امتیازی خصوصیات۔ نظام نو

8۔ نظام وصیت اور تحریک جدید

9۔ موصیان کی ذمہ داریاں اور فرائض

10۔ نظام وصیت، وحدت اقوام اور غلبہ دین حق

11۔ نظام وصیت ایک عالمگیر روحانی اور دائمی نظام

12۔ نظام وصیت کی برکات اور دشمنوں کے اعتراضات

13۔ نظام وصیت کی شرائط اور بنیادی قواعد

14۔ بہشتی مقبرہ قادیان اور ربوہ کا تعارف اور مقدس مقامات نیز دنیا بھر میں قطعہ ہائے موصیان

15۔ ابتدائی مخلص موصیان کا تذکرہ

16۔ نظام وصیت میں شامل ہونے والوں کیلئے حضرت مسیح موعود کی دعائیں اور ارشادات۔

17۔ نظام وصیت سے متعلق خلفاء کے ارشادات اور حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی مقدس خواہش۔

امدادی کتب

1۔ قرآن کریم واحادیث (روحانی تبدیلیاں اور مالی قربانی سے متعلقہ مواد)

2۔ کتب حضرت مسیح موعود رسالہ ’’الوصیت‘‘

3۔ ملفوظات حضرت مسیح موعود

4۔ نظام نو اور اسلام کا اقتصادی نظام از حضرت مصلح موعود

5۔ تفسیر کبیر حضرت مصلح موعود

6۔ انوار العلوم از حضرت مصلح موعود

7۔ خطبات خلفاء سلسلہ خصوصاً خطبات محمود، خطبات طاہر

8۔ تاریخ احمدیت 1905ء کے واقعات ہفت روزہ بدر قادیان ’’وصیت نمبر‘‘ مورخہ 21 دسمبر 2004ء (ہفت روزہ بدر انٹرنیٹ پر بھی دستیاب ہے)

9۔ روزنامہ الفضل ودیگر جماعتی رسائل (الفضل انٹرنیٹ پر بھی دستیاب ہے)

10۔ قواعد وصیت

11۔ رفقاء احمد کی جلدیں اور دیگر سیرت ہائے رفقاء حضرت مسیح موعود۔

(قیادت تعلیم مجلس انصاراللہ پاکستان)

نکاح

مکرم سید گلزار احمد طاہر ہاشمی صاحب دفتر روزنامہ الفضل لکھتے ہیں۔ کہ میرے بیٹے مکرم سید عمران آصف ہاشمی صاحب کا نکاح ہمراہ محترمہ شاہینہ نصیر خالد صاحبہ بنت مکرم چوہدری خالد محمود صاحب مرحوم دارالفتوح ربوہ مبلغ پچاس ہزار روپے حق مہر پر محترم مولانا سلطان محمود صاحب انور ناظر خدمت درویشاں نے 4 جون 2005ء کو بیت المبارک میں بعد نماز عصر پڑھایا مکرم سید عمران آصف ہاشمی صاحب محترم سید مختار احمد ہاشمی صاحب مرحوم کے پوتے ہیں۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ دونوں خاندانوں کیلئے یہ رشتہ ہر لحاظ سے مبارک فرمائے۔ آمین

اطلاعات واعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

ضرورت معاون باورچی

نظارت تعلیم کو اپنے ادارہ دارالحمد احمدیہ ہوسٹل لاہور کیلئے معاون باورچی کی فوری ضرورت ہے۔ خدمت کا جذبہ رکھنے والے خواہشمند احمدی احباب سے درخواست ہے کہ وہ فوری نظارت تعلیم سے رابطہ کریں اپنی درخواستیں بنام۔ ناظر تعلیم صدر صاحب/امیر صاحب کی تصدیق کے ساتھ ہمراہ لائیں۔

(نظارت تعلیم)

ہفتہ تحریک جدید

1934ء میں ایک ایسی عظیم الشان تحریک کا آغاز ہوا جس کے نتیجہ میں جماعت احمدیہ کی دینی واشاعتی سرگرمیاں جو پہلے صرف چند ممالک تک محدود تھیں عالمگیر صورت اختیار کر گئیں اور دین حق کی اشاعت کا ایک زبردست نظام معرض وجود میں آیا۔ جسے اللہ تعالیٰ کی منشاء کے مطابق تحریک جدید کا نام دیا گیا۔

جماعت احمدیہ کو اس عظیم الشان مہم جو بڑی قربانیوں کی متقاضی تھی کیلئے ذہنی اور عملی طور پر تیار کرنا از بس ضروری تھا تا متوقع قربانیوں کیلئے ماحول مناسب حال ہو جائے۔ اس مقدس تحریک کو جاری کرنے والے عظیم الشان وجود حضرت مصلح موعود نے ایک تربیتی ہفتہ منانا ضروری خیال فرمایا۔ اس سلسلے میں جو ارشادات فرمائے وہ ذیل میں ہدیۂ قارئین کئے جاتے ہیں۔

فرمایا:۔ ’’اس ہفتہ کے اندر اندر ہر وہ شخص جس کی کسی سے لڑائی ہو چکی ہے۔ ہر وہ شخص جس کی کسی سے بول چال بند ہو جائے اور اپنے بھائی سے معافی مانگ کر صلح کرلے اور اگر کوئی معاف نہیں کرتا تو اس سے لجاجت اور انکسار کے ساتھ معافی طلب کرے اور ہر قسم کا تذلل اس کے آگے اختیار کرے تا کہ اس کے دل میں رحم پیدا ہو اور وہ رنجش کو اپنے دل سے نکال دے اور ایسا ہو کہ جس وقت میں دوسرا اعلان کرنے کیلئے کھڑا ہوں۔ اس وقت دو احمدی ایسے نہ ہوں جو آپس میں لڑے ہوئے ہوں اور کوئی دو احمدی ایسے نہ ہوں جن کی آپس میں بول چال بند ہو۔ پس جاؤ اور اپنے دلوں کو صاف کرو اور اپنے بھائیوں سے معافی طلب کر کے متحد ہو جاؤ اور ہر تفرقہ اور شقاق کو اپنے اندر سے دور کرو تب خدا تعالیٰ کے فرشتے تمہاری مدد کیلئے اتریں گے۔ آسمانی فوجیں تمہارے دشمنوں سے لڑنے کیلئے نازل ہوں گی۔ اور تمہارا دشمن خدا کا دشمن سمجھا جائے گا۔ یہ وہ نمونے ہیں جو میں اپنی جماعت میں دیکھنا چاہتا ہوں۔ جس شخص کو یہ خطبہ پہنچے وہ اس وقت تک سوئے نہیں جب تک کہ اس حکم پر عمل نہ کر لے سوائے اس کے کہ اس کیلئے ایسا کرنا ناممکن ہو۔ مثلاً جس شخص سے لڑائی ہو وہ گھر میں موجود نہ ہو یا اسے تلاش کے باوجود مل نہ سکا ہو یا کسی دوسرے گاؤں میں شہر گیا ہوا ہو۔ (الفضل 18 نومبر 1934ء)

تحریک جدید جیسی عظیم الشان تحریک میں کامیابی کیلئے ہمیں اس کے تربیتی پہلو کو بھی پیش نظر رکھنا از بس ضروری ہے۔ جملہ احباب جماعت حضور کے مذکورہ بالا ارشادات کے مطابق جماعت میں باہمی محبت اور اخوت کا قابل رشک نمونہ قائم ودائم رکھیں۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس کی توفیق سعید عطا فرمائے۔ آمین

(وکیل المال اول تحریک جدید)

سانحہ ارتحال

مکرم راجہ نصیر احمد صاحب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ تحریر کرتے ہیں کہ مکرم عبدالرشید صاحب ابن مکرم صوفی عبدالمجید صاحب (سابق امیر ضلع میر پور آزاد کشمیر) مورخہ 27 مئی 2005ء کو بقضائے الٰہی وفات پا گئے۔ اسی روز نماز مغرب کے بعد بیت المبارک ربوہ میں محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ وامیر مقامی نے ان کی نماز جنازہ پڑھائی اور بوجہ موصی ہونے کے بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد محترم چوہدری حمید اللہ صاحب وکیل اعلیٰ تحریک جدید نے دعا کروائی۔ مرحوم نے تادم حیات جماعتی خدمات کی توفیق پائی ہے آپ محترم عبدالرزاق صاحب امیر ضلع میر پور آزاد کشمیر کے بڑے بھائی ہیں۔ مرحوم نے اپنے پسماندگان میں بیوہ کے علاوہ چار بیٹے اور دو بیٹیاں یادگار چھوڑی ہیں۔ احباب جماعت سے ان کی بلندی درجات کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

میٹرک کے طلباء کیلئے مشورہ

میٹرک کے امتحانات کے بعد طلباء وطالبات کالج میں داخلہ کیلئے مختلف گروپس کا چناؤ کرتے ہیں اس سلسلہ میں میڈیکل کالج یا فارمیسی میں داخلہ حاصل کرنے کیلئے F.Sc میں بیالوجی پڑھنا لازمی ہے اس کے علاوہ آئندہ انجینئرنگ میں داخلہ کے علاوہ مزید میدان بھی نظر میں ہوں تو زیادہ بہتر ہے کہ پری انجینئرنگ گروپ (فزکس، میتھ، کیمسٹری) کا انتخاب کیا جائے۔ F.Sc میں کمپیوٹر سائنس گروپ رکھنے والے آئندہ کمپیوٹر سائنس اور اکاؤنٹنگ میں تو جا سکتے ہیں لیکن انجینئرنگ کا انتخاب نہیں کر سکتے اس لئے وہ طلبہ جن کے ذہن میں آئندہ زیادہ فیلڈز ہیں ان کیلئے پری انجینئرنگ گروپ اختیار کرنا زیادہ بہتر ہے۔

(نظارت تعلیم)

پبلشر آغا سیف اللہ، پرنٹر سلطان احمد ڈوگر مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے پچاس پیسے

محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد مورخ احمدیت

احمدی صحافت کا اولین دور اور شمع امام الزمان کے پروانے

اگر گردش ایام 68 سال قبل پلٹ جائے تو تخیل کی آنکھ سیدنا وامامنا حضرت مصلح موعود کو 27 دسمبر 1937ء کے سٹیج سے خطاب کرتے ہوئے مشاہدہ کرے گی اور اس کے کان میں قدرت ثانیہ کے دوسرے موعود مظہر کی زبان مبارک سے یہ دلربا آواز بذریعہ لاؤڈ سپیکر سنائی دینے لگے گی کہ:۔

''پس جماعتی معاملات میں افراد کبھی بھی ترقی نہیں کر سکتے بلکہ کبھی زندہ نہیں رہ سکتے جب تک ان کا جڑ سے تعلق نہ ہو اور اس زمانہ میں یہ تعلق پیدا کرنے کا بہترین ذریعہ اخبارات ہیں انسان کسی جگہ بھی بیٹھا ہوا ہو اگر اسے سلسلہ کے اخبارات پہنچتے رہیں تو وہ ایسا ہی ہوتا ہے جیسے پاس بیٹھا ہے۔ اس کی ایسی ہی مثال ہے جیسے میں اب بول رہا ہوں گو عورتوں کا جلسہ بہت دور ہے مگر لاؤڈ سپیکر کی وجہ سے وہ بھی میری تقریر سن رہی ہیں۔ اگر لاؤڈ سپیکر نہ ہوتا تو انہیں کچھ علم نہ ہوتا کہ میں کیا کہہ رہا ہوں۔ پس لاؤڈ سپیکر نے عورتوں کو میری تقریر کے قریب کر دیا اسی طرح اخبارات دور رہنے والوں کو قوم سے وابستہ رکھتے ہیں۔ حضرت مسیح موعود ہمیشہ فرمایا کرتے تھے کہ الحکم اور بدر ہمارے دو بازو ہیں۔ گو بعض دفعہ یہ اخبارات ایسی خبریں بھی شائع کر دیتے تھے جو ضرر رساں ہوتی تھیں مگر چونکہ ان کے فوائد ان کے ضرر سے زیادہ تھے اس لئے حضرت مسیح موعود فرمایا کرتے تھے کہ ہم ایسا محسوس کرتے ہیں جیسے یہ دو اخبارات ہمارے دو بازو ہیں۔ دو بازو ہونے کے یہی معنی ہیں کہ ان کے ذریعہ ہمارا جو بازو ہے یعنی جماعت وہ ہم سے ملا ہوا ہے۔ پھر اس زمانہ میں ہمارے اخبارات کی طرف احباب کو بہت توجہ ہوا کرتی تھی حالانکہ جماعت اس وقت آج سے دسواں یا بیسواں حصہ تھی۔ چنانچہ بدر کی خریداری ایک زمانہ میں چودہ پندرہ سو رہ چکی ہے، اسی طرح الحکم کے خریداروں کی تعداد ایک ہزار تک تھی بلکہ الحکم نے تو ایک دفعہ روزانہ ہونے کی صورت بھی اختیار کر لی تھی تو جماعت کے دوست اس زمانہ میں کثرت سے اخبارات خریدتے تھے بلکہ جو پڑھے لکھے نہیں تھے بعض دفعہ وہ بھی خریدتے اور دوسروں کو پڑھنے کیلئے دے دیتے اور سمجھتے کہ یہ بھی (۔) کا ایک ذریعہ ہے۔ مجھے یاد ہے میاں شیر محمد صاحب جو بنگہ کے رہنے والے تھے انہوں نے بہت سے احمدی کئے۔ ایک دفعہ جب میں ان کے علاقہ میں گیا تو دوستوں نے مجھے بتایا کہ ان کے ذریعہ کئی آدمی احمدیت میں داخل ہوئے ہیں۔ میں نے جب ان سے گفتگو کی تو معلوم ہوا کہ وہ بالکل سیدھے سادے آدمی ہیں اور عمدگی سے بات تک بھی نہیں کر سکتے۔ آخر میں نے دریافت کیا کہ یہ کس طرح (۔) کرتے ہیں تو دوستوں نے مجھے بتایا کہ یہ یکہ بان ہیں اور الحکم باقاعدہ منگواتے ہیں۔ جب کوئی مسافر ان کے یکہ میں بیٹھ جاتا ہے اور یہ شکل صورت سے پہچان لیتے ہیں کہ یہ لڑاکا اور بدمزاج نہیں تو اسے کہتے ہیں ایک اخبار میرے نام آیا ہے میں پڑھا ہوا نہیں آپ مہربانی فرما کر مجھے پڑھ کر سنا دیں۔ اس پر انہوں نے الحکم نکال کر اس کے سامنے رکھ دینا اور اس نے سنانا شروع کر دینا۔ یہ ہاں ہاں ہوں ہوں کرتے جاتے اور نتیجہ یہ ہوتا کہ کئی لوگ یکہ سے اترتے اترتے کہتے کہ یہ اخبار کہاں سے نکلتا ہے اس میں جس مدعیٔ ماموریت کی باتیں لکھی ہیں اس کا پتہ ہمیں بھی بتاؤ تا کہ ہم اس سے ملیں اور اس طرح کئی آدمی ان کے ذریعہ احمدیت میں داخل ہو گئے۔

اب وہ پڑھے ہوئے نہیں تھے مگر انہوں نے اس لئے اخبار منگوانا ترک نہیں کیا کہ جب میں نہیں پڑھ سکتا تو اخبار منگوانے کا کیا فائدہ ہے بلکہ وہ برابر اخبار منگواتے رہے اور انہوں نے سمجھا کہ پڑھے ہوئے تو اخبار کے ذریعہ اپنا گھر پورا کر لیتے ہیں۔ میں اگر پڑھا ہوا نہیں تو اسی طرح ثواب میں شامل ہو سکتا ہوں کہ اخبار منگواؤں اور غیر احمدیوں کو پڑھنے کیلئے دے دوں تو اس زمانہ میں دوستوں کو اخبارات کی طرف بہت زیادہ توجہ تھی اور اسی کا یہ نتیجہ تھا کہ باوجود اس بات کے اس وقت چند ہزار کی جماعت تھی آج کی نسبت اخبارات کی خریداری بہت زیادہ تھی اور جماعت میں ایک عام بیداری پائی جاتی تھی۔ ہر شخص ''الحکم'' اور ''بدر'' میں شائع شدہ ڈائری پڑھتا اور یوں محسوس کرتا کہ گویا وہ قادیان میں بیٹھا ہے اور اسے حضرت مسیح موعود کی صحبت حاصل ہے لیکن اب جوں جوں جماعت بڑھ رہی ہے اخبارات کی طرف توجہ بہت کم ہو رہی ہے اور ایک خطرناک مرض ہے جس کا علاج بہت جلد ہونا چاہئے۔ اس وقت ہماری جماعت میں جو دوست ان پڑھ ہیں وہ سب کے سب میاں شیر محمد صاحب والا عرفان نہیں رکھتے وہ کہتے ہیں کہ ہم ان پڑھ ہیں ہم اخبار منگوا کر کیا کریں اور جو پڑھے ہوئے ہیں ان میں سے بھی کچھ لوگ ایسے ہیں جو کہتے ہیں کہ ہمیں اس بات کی توفیق ہی نہیں کہ ہم الفضل منگوائیں اور اس طرح پڑھے ہوؤں میں سے بھی ایک حصہ محروم رہ جاتا ہے۔ پھر ایک طبقہ ایسے لوگوں کا بھی ہے جو اپنے آپ کو ارسطو اور افلاطون کا بھائی سمجھتے ہیں انہیں توفیق بھی ہوتی ہے اور اخبار کی خریداری کی استطاعت بھی رکھتے ہیں مگر جب کہا جاتا ہے کہ آپ ''الفضل'' کیوں نہیں خریدتے تو کہہ دیتے ہیں اس میں کوئی ایسے مضامین نہیں ہوتے جو پڑھنے کے قابل ہوں۔ ان کے نزدیک دوسرے اخبارات میں ایسے مضامین ہوتے ہیں جو پڑھے جانے کے قابل ہوں مگر خدا تعالیٰ کی باتیں ان کے نزدیک کوئی اہمیت نہیں رکھتیں کہ وہ انہیں سنیں اور ان کے پڑھنے کیلئے اخبار خریدیں ایسے لوگ یقیناً وہمی ہوتے ہیں اور ان میں قوت موازنہ نہیں پائی جاتی۔

میرے سامنے جب کوئی کہتا ہے کہ ''الفضل'' میں کوئی ایسی بات نہیں ہوتی جس کی وجہ سے اسے خریدا جائے تو میں ہمیشہ کہا کرتا ہوں کہ مجھے تو اس میں کئی باتیں نظر آ جاتی ہیں آپ کا علم چونکہ مجھ سے زیادہ وسیع ہے اس لئے ممکن ہے کہ آپ کو اس میں کوئی بات نظر نہ آتی ہو۔

اک وقت آئے گا کہ کہیں گے تمام لوگ
ملت کے اس فدائی پہ رحمت خدا کرے

سیدنا محمود المصلح الموعود نے صحافت احمدیہ کے اولین دور کا نقشہ کھینچنے اور خلیفۃ المسیح کے دائمی دست و بازو روزنامہ الفضل کی اشاعت اور اس کی خریداری اور مطالعہ میں تشویشناک حد تک غفلت اور سرد مہری پر اظہار افسوس کرنے کے بعد نہایت درجہ درد دل سے مزید فرمایا:۔

''اصل بات یہ ہے کہ جب کسی کے دل کی کھڑکی بند ہو جائے تو اس میں کوئی نور کی شعاع داخل نہیں ہو سکتی پس اصل وجہ یہ نہیں ہوتی کہ اخبار میں کچھ نہیں ہوتا بلکہ اصل وجہ یہ ہوتی ہے کہ ان کے اپنے دل کا سوراخ بند ہوتا ہے اور وہ سمجھتے ہیں کہ اخبار میں کچھ نہیں ہوتا۔

اس سستی اور غفلت کا نتیجہ یہ ہے کہ ہماری اخباری زندگی اتنی مضبوط نہیں جتنی کہ ہونی چاہئے حالانکہ یہ زمانہ اشاعت کا زمانہ ہے اور اس زمانہ میں اشاعت کے مراکز کو زیادہ سے زیادہ مضبوط ہونا چاہئے۔ میری ذاتی رائے یہ ہے کہ اگر اخبارات کے متعلق ہماری جماعت کی وہی حالت ہو جائے جو حضرت مسیح موعود کے زمانہ میں تھی تو اخبار ''الفضل'' کے روزانہ ہونے کے باوجود کم از کم پانچ ہزار خریدار پیدا ہو سکتے ہیں۔ بشرطیکہ ہمارے دوستوں کے اندر وہی روح پیدا ہو جائے کہ وہ کہیں ہم نے بہرحال اخبار خریدنا ہے چاہے ہمیں پڑھنا آتا ہو یا نہ آتا ہو۔ اور اسی روح سے کام کرنے کے نتیجے میں باقی رسائل وغیرہ کے بھی ہزار دو ہزار خریدار ہو سکتے ہیں کیونکہ اس وقت پنجاب میں ہماری ایک لاکھ سے زیادہ معلوم جماعت ہے۔ وہ لوگ جو کمزوری کی وجہ سے اپنے آپ کو ظاہر نہیں کر سکتے یا دل میں تو احمدی ہیں مگر ہمیں ان کی احمدیت کا علم نہیں وہ اس سے الگ ہیں اور اگر سارے ہندوستان کو دیکھا جائے تو اس میں جو ہماری معلوم جماعت ہے اس کو شامل کر کے یہ تعداد دو لاکھ تک ہو جاتی ہے اور اگر بیرون ہند کی معلوم جماعت کو اس میں شامل کر لیا جائے تو یہ تعداد تین ساڑھے تین لاکھ تک پہنچ جاتی ہے۔ گویا وہ احمدی جو ہمارے ریکارڈ کے لحاظ سے ہمیں معلوم ہیں اور جو اپنے آپ کو ایک نظام میں شامل کئے ہوئے ہیں وہ تین چار لاکھ سے کم نہیں۔ اگر یہ لوگ اپنے اندر زندگی کی حقیقی روح پیدا کریں اور عورتوں اور بچوں اور ان لوگوں کو نکال بھی دیا جائے جو انتہائی غربت کی وجہ سے کسی اخبار کے خریدنے کی طاقت نہیں رکھتے تو کم از کم بیس ہزار لوگ یقیناً ہماری جماعت میں ایسے موجود ہیں جو سستا یا مہنگا کوئی نہ کوئی اخبار خرید سکتے ہیں مگر افسوس ہے کہ اس طرف توجہ نہیں کی جاتی اور ان کا نفس یہ عذر تراشنے لگ جاتا ہے کہ اور چندوں کی کثرت کی وجہ سے ہم اخبار نہیں خرید سکتے حالانکہ اس قسم کے چندے حضرت مسیح موعود کے زمانہ میں بھی تھے اور گو اس وقت عام چندہ کم تھا مگر ایسے مخلص بھی موجود تھے جو اپنا تمام اندوختہ حضرت مسیح موعود کی خدمت میں پیش کر دیتے تھے۔

ایک دفعہ حضرت مسیح موعود کو کچھ روپیہ کی ضرورت پیش آئی بہت سے مہمان آئے ہوئے تھے اور ان کے لئے روپیہ کی ضرورت تھی حضرت مسیح موعود نے گھر میں حضرت اماں جان سے ذکر کیا کہ آج روپیہ کی ایسی تنگی محسوس ہو رہی ہے کہ مجھے خیال آتا ہے شاید کہیں سے قرض لینا پڑے۔ اس کے بعد آپ کسی ضرورت کیلئے باہر تشریف لائے اور پھر تھوڑی دیر کے بعد ہی گھر واپس آ گئے اس وقت آپ کے ہاتھ میں ایک رومال تھا جو غالباً ململ کا تھا اور کچھ پھٹا ہوا بھی تھا آپ نے ہماری والدہ صاحبہ سے مخاطب ہوتے ہوئے فرمایا اللہ تعالیٰ بھی کیسے عجیب سامان کرتا ہے ابھی میں روپوں کا ذکر کر رہا تھا اور ابھی جب کہ میں باہر گیا تو ایک غریب سے آدمی نے جس نے پھٹے پرانے کپڑے پہنے ہوئے تھے مجھے یہ رومال دیا جس میں کچھ بندھا ہوا تھا۔ میں نے اس کی غربت کو دیکھتے ہوئے خیال کیا کہ چونکہ بعض لوگوں کو شوق ہوتا ہے کہ ہم زیادہ رقم نذرانہ کے طور پر پیش کریں اس لئے غالباً یہ دھیلے یا دمڑیاں ہوں گی مگر جب میں نے رومال کو کھولا تو وہ روپے تھے اور گننے پر دو سو یا دو سو دس روپے نکلے تو گو اس وقت آنہ فی روپیہ چندہ دینے کا طریق نہیں تھا اور بعض لوگ پیسہ اور بعض دو پیسے کے حساب سے چندہ دیتے تھے مگر اپنے اخلاص کی وجہ سے وہ اور وقتوں میں بہت زیادہ چندہ بھی دے دیتے تھے۔ مجھے یاد ہے منشی رستم علی صاحب مرحوم جو کورٹ سب انسپکٹر تھے 25 روپے

ماہوار حضرت مسیح موعود کو چندہ بھیجا کرتے تھے ان کی تنخواہ اس وقت ایک سو روپیہ تھی۔ حضرت مسیح موعود نے انہی دنوں چندہ کی تحریک کی تو میرے سامنے ان کا منی آرڈر آیا جس کے کوپن پر لکھا تھا کہ حضور کی دعا کی برکت سے کورٹ سب انسپکٹر کے عہدہ کی بجائے میرا عہدہ اب کورٹ انسپکٹر کا ہو گیا ہے اور تنخواہ میں بھی 80 روپے کا اضافہ ہو گیا ہے لیکن چونکہ مجھے یہ ترقی اس وقت ملی ہے جب حضور کی طرف سے چندہ کی تحریک ہوئی ہے اس لئے میں سمجھتا ہوں کہ یہ ترقی محض حضور کی دعاؤں کا نتیجہ ہے اور میں اس کے شکریہ میں 25 روپے ماہوار جو چندہ پہلے بھیجا کرتا تھا وہ تو بھیجتا ہی رہوں گا مگر اب جو 80 روپے ترقی ہوئی ہے یہ بھی بالالتزام حضور کی خدمت میں ارسال کرتا رہوں گا کیونکہ یہ ترقی حضور کے مقاصد کی تکمیل کیلئے ہی ہوئی ہے۔ چنانچہ اس کے بعد وہ علاوہ پچیس روپوں کے 80 روپے بھی حضرت مسیح موعود کو ماہوار بھیجتے رہے۔

اسی طرح ڈاکٹر خلیفہ رشید الدین صاحب مرحوم تھے حضرت مسیح موعود پر جب گورداسپور میں مقدمہ دائر ہوا تو اس وقت آپ نے مختلف دوستوں کی طرف خطوط لکھے کہ اب خدمت کا وقت ہے جو دوست روپیہ بھیج کر مالی خدمت میں حصہ لینا چاہیں ان کے لئے خدا نے یہ موقع پیدا کر دیا ہے اور وہ دوست جن کی طرف حضرت مسیح موعود نے خطوط لکھے ان میں سے ڈاکٹر خلیفہ رشید الدین صاحب مرحوم بھی تھے بعض دوست جو اس وقت ان کے پاس موجود تھے انہوں نے بتایا کہ جس روز حضرت مسیح موعود کا یہ خط انہیں ملا وہ تنخواہ ملنے کا دن تھا چنانچہ وہ تنخواہ لے کر آئے تو ساری کی ساری تنخواہ انہوں نے حضرت مسیح موعود کی خدمت میں بھیج دی۔ وہ کہتے ہیں ہم نے ان سے پوچھا کہ آپ نے ساری تنخواہ بھیج دی ہے آپ خود کس طرح گزارہ کریں گے؟ تو کہنے لگے حضرت مسیح موعود کی چٹھی آئے اور ہم اپنی ضروریات مقدم کر لیں یہ مجھ سے نہیں ہو سکتا۔ اب خواہ ہم مریں یا جیئیں میں نے تو جو کچھ کرنا تھا کر دیا۔ پھر اس کے بعد چھ مہینے تک بالالتزام انہیں جو کچھ ملتا وہ حضرت مسیح موعود کی خدمت میں بھیج دیتے یہاں تک کہ حضرت مسیح موعود نے انہیں ایک اور چٹھی لکھی کہ آپ نے اس چندہ کی وجہ سے اتنی خدمت کی ہے کہ مجھے اب آپ کو روکنا پڑا ہے آپ آئندہ بے شک چندہ نہ بھیجا کریں۔ آپ نے خدمت کی انتہاء کر دی ہے تو بعض لوگ یہ خیال کر لیتے ہیں کہ اس وقت چندہ پیسہ تھا یا دو پیسے تھا حالانکہ سوال یہ نہیں کہ چندہ کتنا تھا بلکہ سوال یہ ہے کہ وہ دیتے کتنا تھے۔ اگر چندہ پیسہ فی روپیہ تھا اور وہ آٹھ آنے دیتے تھے تو کیا اس سے یہ سمجھ لیا جائے گا کہ ان پر بوجھ کم تھا؟ پس جماعت کے دوستوں کو میں توجہ دلاتا ہوں اور گو پہلے بھی کئی دفعہ توجہ دلا چکا ہوں مگر معلوم ہوتا ہے دوست میرے الفاظ کو رسمی سمجھتے ہیں اور وہ خیال کرتے ہیں کہ میں اخبار کی امداد کا اعلان کر رہا ہوں حالانکہ میں اخبار کے فائدہ کیلئے نہیں بلکہ آپ لوگوں کے ایمانوں اور آپ کی نسلوں کے ایمانوں اور آپ کے ہمسایوں کے ایمانوں کے فائدے کیلئے کہہ رہا ہوں کہ آپ لوگ اخبارات خریدیں اور جو لوگ نہیں پڑھ سکتے وہ بھی اخبار خرید کر اپنے غیر (۔) ہمسایوں اور دوستوں کو دیا کریں تا کہ وہ پڑھیں اور سلسلہ کے قریب ہو جائیں۔''

اس پُر جلال خطاب کے آخر میں آپ نے بے پناہ علمی ذوق و شوق رکھنے والے طبقہ کی شان یہی فرمائی کہ جو اخبار تو باقاعدگی سے مطالعہ کرتا ہے مگر خود اخبار خریدنے کی بجائے دوسروں سے مانگ کر پڑھتا ہے۔ حالانکہ حضرت مصلح موعود اپنے عہد کے پہلے جلسہ سالانہ قادیان سے ہر احمدی کو اس کی مثالی عظمت و شان کا تصور دلاتے ہوئے فرما چکے تھے کہ:۔

''تم خدا تعالیٰ کے دربار کے وائسرائے اور لیفٹیننٹ گورنر ہو تمہیں دنیا کے کسی درجہ کی ضرورت نہیں مسیح موعود کا خادم آنحضرت ﷺ کا خادم ہے اور آنحضرت ﷺ کا خادم خدا تعالیٰ کا خادم ہے اس لئے تمہارے نام خدا تعالیٰ کے خادموں میں لکھے گئے ہیں اس سے بڑھ کر انسان کو اور کیا فخر مل سکتا ہے۔''

(برکات خلافت)

اس حقیقت کی روشنی میں حضرت مصلح موعود نے جنوری 1930ء کے عارفانہ کلام میں ہر احمدی پر واضح فرما دیا تھا کہ ؎

میں اپنے پیاروں کی نسبت
ہرگز نہ کروں گا پسند کبھی
وہ چھوٹے درجہ پر راضی ہوں
اور ان کی نگاہ رہے نیچی
ہے خواہش میری الفت کی
تو اپنی نگاہیں اونچی کر
تو ایک ہو ساری دنیا میں
کوئی ساجھی اور شریک نہ ہو
تو سب دنیا کو دے لیکن
خود تیرے ہاتھ میں بھیک نہ ہو

اپنی زندگی میں حضور انور دو بار یورپ تشریف لے گئے جس کے دوران آپ کو مغربی معاشرہ کو بہت گہری اور باریک نظر سے دیکھنے کا موقع ملا۔ ایک مثالی مبصر کی حیثیت سے یہ جانتے تھے کہ جہاں ایشیا میں دوسروں کے خریدے ہوئے اخبار پڑھنا سوسائٹی کا ایک حصہ بن چکا ہے اور اسے کوئی عیب نہیں کہا جاتا وہاں یورپین ممالک خصوصاً انگلستان میں دوسروں کی جیب سے حاصل کئے ہوئے اخبار پڑھنے والا ''سماجی اچھوت'' کی طرح سمجھا جاتا ہے اور اونچے طبقے چھوٹے اور بڑے، بوڑھے اور جوان مرد اور خواتین سب اسے گھٹیا درجہ کا انسان خیال کرتے ہیں میں خود پانچ بار انگلستان گیا ہوں میں نے بچشم خود کئی بار دیکھا کہ لوگ گاڑی پر سوار ہونے سے پہلے خود اخبار یا میگزین خریدتے ہیں، گاڑی میں نہایت خاموشی سے مطالعہ کرتے ہیں اور گاڑی سے اترتے وقت سبھی جرائد و رسائل گاڑی میں ہی چھوڑ جاتے ہیں۔ جنہیں سرکاری سطح پر حکومت کے کارندے جمع کرتے اور پھر انہیں کارخانہ میں مختلف کیمیکلز کے ذریعہ مشینری کے مختلف مراحل میں سے گزارتے ہیں اور اخباروں کا گودہ ماڈرن تکنیک سے دوبارہ کاغذ بنا لیا جاتا ہے اور نئے اخبار اکثر اسی پر پرنٹ ہو کر منظر عام پر آ جاتے ہیں۔

المختصر حضرت مصلح موعود نے اپنے خطاب میں اخبار الفضل کی خریداری کی پر زور تحریک کرنے کے بعد آخر میں افسوسناک لب و لہجہ میں ارشاد فرمایا۔

''ہاں ایک طبقہ ایسا بھی ہوتا ہے جو مفت خور ہوتا ہے وہ لوگ اخبار نہایت باقاعدگی سے پڑھتے ہیں مگر اس طرح نہیں کہ خود خریدیں اور پڑھیں بلکہ اس طرح کہ دوسروں سے اخبار لیتے اور پڑھ کر واپس کر دیتے ہیں۔ وہ پہلے یہ پتہ لگاتے ہیں کہ اخبار کس کے نام آتا ہے اور پھر ہر شام کو وہاں پہنچ جاتے ہیں اور کہتے ہیں کیوں صاحب الفضل آیا؟ چنانچہ وہ ان سے الفضل لیتے اور دو دو تین تین دن کے بعد واپس کرتے ہیں حتیٰ کہ بعض دوست شکایت کرتے ہیں کہ اس قسم کے مفت خورے ہمیں بھی اخبار پڑھنے نہیں دیتے جونہی اخبار پہنچتا ہے وہ آ موجود ہوتے ہیں اور پھر اخبار فوراً گھر لے جاتے ہیں اور اپنی بیوی اور بچوں کو پڑھاتے ہیں اور جو شخص اپنی گرہ سے قیمت خرچ کر کے اخبار خریدتا ہے اسے بعض دفعہ تیسرے اور بعض دفعہ چوتھے دن اخبار ملتا ہے۔ گویا ان کی مثال ایسی ہی ہے جیسے کہتے ہیں کوئی شخص ریل میں بیٹھا عینک لگائے اخبار کا مطالعہ کر رہا تھا کہ ایک اور شخص جو مفت خورہ تھا کہنے لگا ذرا عینک تو دکھایئے۔ اس نے عینک دکھائی تو اس نے جھٹ آنکھوں پر لگائی اور پھر تھوڑی دیر کے بعد جب دیکھا کہ وہ عینک کے انتظار میں اخبار چھوڑے بیٹھا ہے تو کہنے لگا اوہو! آپ عینک کے بغیر نہیں پڑھ سکتے لایئے اتنی دیر میں ہی اخبار پڑھ لوں۔ تو یہ بہت ہی غلط طریق ہے جو لوگوں میں رائج ہے۔ دوستوں کو چاہئے کہ وہ حتی الوسع قربانی کر کے بھی اخباریں خریدیں۔ یہ ان کا اخبار والوں پر احسان ہوگا۔ میرے نزدیک وہ شخص جس کی ڈیڑھ دو سو یا اڑھائی سو روپیہ تنخواہ ہو اس کی یہ نہایت ادنیٰ قربانی ہے کہ وہ تیس پینتیس روپے سالانہ اخبارات پر خرچ کرے بلکہ میرے نزدیک تو اس کا نام قربانی رکھنا بھی قابل شرم بات ہے۔''

(انوار العلوم جلد 14 صفحہ 544 تا 549 اشاعت 2004ء ناشر فضل عمر فاؤنڈیشن)

مرسلہ: رانا مبارک احمد صاحب

پروفیسر عبدالسلام صاحب کا پیغام

نوبیل انعام یافتہ پروفیسر عبدالسلام صاحب نے دنیا بھر کے غریب ممالک کی ترقی کے لئے اپنے آپ کو وقف کر رکھا تھا۔ اس لئے دنیا بھر کے ممالک سے ان کو درخواست کی جاتی رہی کہ ہمارے ملک کا دورہ کریں۔ دیگر ممالک کے دوروں میں انہوں نے پاکستان اور ہندوستان کے مختلف شہروں کے دورے بھی کئے۔ جنوری 1986ء میں آپ نے ہندوستان کا دورہ کیا۔ اس سلسلہ میں ان کی تقریریں اکثر اخبارات میں شائع ہوتی رہیں۔ اس طرح ان کی ایک تقریر دی ٹائمز آف انڈیا میں 16 جنوری 1986ء کو شائع ہوئی۔ جس کا ترجمہ ذیل ہے۔

پروفیسر عبدالسلام صاحب نے جنوبی کوریا کی مثال دیتے ہوئے کہا کہ تقریباً پندرہ سال پہلے اس کی اور ہندوستان کی قومی پیداوار فی کس برابر تھی۔ مگر اب جنوبی کوریا کی کوششوں کے نتیجہ میں اس کی فی کس پیداوار ہندوستان سے کئی گنا زیادہ ہو چکی ہے۔ پروفیسر عبدالسلام نے کہا کہ جنوبی کوریا کی ایک ٹیم ٹریسٹ (اٹلی) آئی۔ جہاں وہ رہتے تھے اور ان سے یہ جاننا چاہا کہ نوبیل انعام کس طرح حاصل کئے جاتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ یہی وہ روح ہے جو تیسری دنیا کے لوگوں میں پیدا کی جانی چاہئے۔ تلاش کا یہ جذبہ ہی تمام ترقیوں کی بنیاد ہے۔ خواہ وہ فرد کی ترقی کا معاملہ ہو یا قوم کی ترقی کا معاملہ اور خواہ اس کا تعلق دنیا کی ترقیوں سے ہو یا دین کی ترقیات، عبادات کی ترقیات کا معاملہ ہو۔ ہر ترقی لگن، محنت سے ہوتی ہے۔ ترقی انہیں لوگوں کے لئے ہے جو اپنے اندر محنت، تلاش، کوشش، اطاعت و جستجو کا کبھی نہ ختم ہونے والا جذبہ رکھتے ہیں۔ سخت تلاش کا جذبہ یہ بتاتا ہے کہ آدمی کے اندر جمود نہیں پیدا ہوا ہے۔ اور اگر جمود پیدا ہو جائے تو وہ قاتل ہے۔ جہاں انسان میں جمود آیا۔ وہاں ترقی کا عمل بھی لازمی طور پر رک جاتا ہے۔ جب انسان میں جمود طاری ہو جائے تو آدمی شوق سے محروم ہو جاتا ہے۔ پھر ایک وقت ایسا آتا ہے کہ یہ جمود انسان کو آخری صف میں لے جاتا ہے اور وہی اس کی موت ہوتی ہے۔ اس طرح قوموں کی ترقی کا بھی یہی راز ہے کہ محنت، کوشش، تلاش۔

باب کعبہ

خانہ کعبہ کی شمال مشرقی دیوار میں زمین سے قریباً 6 فٹ کی بلندی پر کعبہ کا دروازہ ہے، جو ساڑھے چھ فٹ اونچا، پونے دو میٹر چوڑا اور نصف میٹر ہوتا ہے۔ یہ دروازہ ''ماکاموبغ'' نامی نادر لکڑی کا بنا ہوا ہے

تبرکات

اخبار ''الفضل'' حضرت مسیح موعود کا ایک بازو ہے

حضرت میر محمد اسحاق صاحب

حضرت مسیح موعود فرمایا کرتے تھے کہ ''الحکم'' اور ''البدر'' ہمارے دو بازو ہیں۔ مگر افسوس کہ ''بدر'' فوت ہو چکا ہے۔ اور ''الحکم'' بیمار اور بوڑھا ہو گیا ہے۔ لیکن جس طرح نبی فوت ہو جائے تو اس کا خلیفہ مقرر ہوتا ہے۔ اسی طرح ''بدر'' کا خلیفہ اور جانشین ''الفضل'' ہے۔ پس ہمارا فرض ہے کہ بوڑھے اور بیمار ''الحکم'' کو تندرست اور جوان بنانے کی کوشش کریں۔ اور ''الفضل'' کو جو ''بدر'' کا جانشین ہے وہی پوزیشن دیں جو حضور نے ''بدر'' کے لئے تجویز فرمائی تھی۔ یعنی اسے حضرت مسیح موعود کا بازو سمجھیں لیکن بازو میں اگر طاقت نہ ہو تو کیسی تکلیف دہ بات ہے۔ اس لئے ہمیں یہ بھی کوشش کرنی چاہئے کہ الفضل حضور کا تندرست بازو ہو اور اس بازو کی تندرستی یہ ہے کہ ہم اسے اعلیٰ سے اعلیٰ مضامین سے طاقت ور بنائیں اور وہ واقعہ میں ایسا ہو جائے کہ صحیح معنوں میں حضور کا بازو کہلا سکے اور ایسی اعلیٰ پوزیشن حاصل کر لے کہ اسے حضرت مسیح موعود کا بازو کہتے ہوئے ہم شرم محسوس نہ کریں۔

پس ہم سب کو جو احمدی کہلاتے ہیں اور حضرت مسیح موعود کے زور بازو کی کمائی ہیں اپنے محسن کی طاقت برقرار رکھنے کی پوری کوشش کرنی چاہئے لیکن اس کے لئے ضروری ہے کہ ہم ''الفضل'' کو محض ایک اخبار اور کاغذات کا مجموعہ نہ سمجھیں۔ بلکہ ہم اپنے تصور میں اسے سچ مچ حضور کا گوشت پوست والا بازو متصور کریں اور پھر خیال کریں کہ اگر قادیان سے آواز آئے کہ حضرت مسیح موعود کے بازو کی طاقت کم ہو رہی ہے اور ڈاکٹروں کی رائے ہے کہ اس میں تندرست انسانی خون داخل کرنے کی ضرورت ہے اس لئے ہر احمدی اس کے لئے تیار رہے۔ پھر خود ہی تصور کرو تو تمہیں چین سے لندن اور لندن سے امریکہ تک کے احمدی بے انتہاء شوق اور جوش سے دیوانہ وار آگے بڑھتے ہوئے اور یہ کہتے ہوئے نظر آئیں گے کہ خدا کے لئے ہماری حبل الورید کھول کر ہمارے خون کا آخری قطرہ تک حضور کے بازو میں داخل کر دو اور جلدی کرو کہ کسی طرح وہ زندہ اور ہم مردہ۔ وہ موجود اور ہم معدوم ہو جائیں۔ اس تصور کے لئے ایک میدان فرض کرو اور پھر لاکھوں احمدیوں کا ایک جم غفیر قائم کرو۔ اور پھر ان کے ایک دوسرے سے بڑھنے کا نظارہ آنکھوں کے سامنے لاؤ۔ پھر ان کے رونے اور چلانے کی آوازیں اپنے کانوں سے سنو اور پھر دیکھو کہ ایک بیٹا اپنے باپ کو پیچھے ہٹا کر کہتا ہے کہ ابا خدا کے لئے یہ سعادت مجھے حاصل کرنے دو کہ میں اپنا خون حضرت مسیح موعود کے بازو کو دے کر اپنے اور اپنے تمام خاندان کے لئے باعث صد فخر اور اپنی اور اپنی سات پشتوں کے لئے موجب صد مغفرت بنوں۔ مگر باپ رو کر کہتا ہے کہ بیٹا تو میرا لخت جگر اور نور چشم ہے۔ مجھ بابر کا تو ہمایوں ہے۔ میں سب کچھ تجھ پر نثار کرنے کے لئے تیار ہوں مگر بیٹا اس سعادت میں ایثار کی گنجائش نہیں یہاں تو مجھے ہی تُو آگے جانے دے اور دیکھ بیٹا مجھے پیچھے دھکیل کر تو آگے نہ بڑھ دیکھ میں بوڑھا ہوں مجھے کب ایسے سعادت اندوز موقعے مل سکتے ہیں۔ تو جوان ہے بہت ممکن ہے (دین) کی کسی اور خدمت کا تجھے موقعہ میسر آ جائے۔ پھر تم دیکھو گے کہ وہ مخدرات جن کے سایہ پر بھی غیر محرموں کی نظر نہیں پڑی۔ مونہہ کھولے سر کے بال بکھیرے حشر کے میدان سے بھی زیادہ گھبراہٹ سے دیوانہ وار دوڑتی ہوئی آگے بڑھ کر رو رو کر اور خدا کا واسطہ دے دے کر کہہ رہی ہیں کہ مردو تم تو ہمیشہ خدمتیں اور قربانیاں کرتے ہی ہو اس خدمت کا تو خدا کے لئے ہمیں ہی موقع دو۔ اور ہمارے خون سے ہمارے مسیح ہاں ہمارے منجی مسیح کے بازو کی طاقت کو قائم ہونے دو۔

کیسا شاندار نظارہ اور سبحان اللہ عشق کا کتنا عالی شان مظاہرہ ہے۔ مگر کیا اس نظارہ اور اس مظاہرہ پر ہم مطمئن ہو سکتے ہیں جبکہ گوشت اور پوست کے لئے تو ہم سب کچھ نثار کر دیں۔ مگر آپ کے منصب مسیحیت کا بازو ہاں آپ کی مہدویت اور .... کا بازو کمزور کیا خشک بھی ہونے لگے تو ہم ٹس سے مس نہ ہوں۔ کیا ہم جسم کو پال کر اور روح کو پامال کر کے افتؤمنون ببعض الکتاب ...... کا مصداق نہ بن جائیں گے۔

افسوس ہے کہ میں مدت سے دیکھتا ہوں کہ الفضل کے دن رات کام کرنے والے عملہ کے سوا باستثنا ایک دو بزرگوں کے عموماً غیر معروف احباب ہی الفضل میں مضامین لکھتے ہیں۔ مگر وہ لوگ جو سلسلہ کی روح رواں ہیں اور جو اپنے تقویٰ اپنے علم اور اپنی وجاہت اپنے تمدن اپنے تمول اپنے عہدہ اپنے خطاب اپنے منصب جلیلہ اپنے پیشہ کے کمال کی رو سے خدا تعالیٰ اور دنیا دونوں کی نظر میں ممتاز ہیں۔ ان میں سے شاذ و نادر و کالمعدوم ہی کسی نے ''الفضل'' کے لئے کبھی قدم اٹھایا ہو تو اٹھایا ہو۔ شائد وہ چاہتے ہیں کہ الفضل کے لئے مضمون نہ لکھنے کے وصف میں بھی وہ اوروں سے ممتاز ہیں۔ رہا الفضل کا عملہ سو میری رائے میں اسے تو الفضل کے لئے آمدہ مضامین کی ترتیب دینے، لوگوں سے مضمون حاصل کرنے اور اخبار کو اعلیٰ سے اعلیٰ دیدہ زیب بنانے کے لئے ہی وقف کر دینا چاہئے کہ اس کو مصروف و منہمک رکھنے کے لئے یہی کام کافی سے زیادہ ہے لیکن مضمونوں کے لکھنے کا بار بھی عملہ پر ہو تو دو یا تین شخص کس طرح نیا سے نیا رنگ پیدا کر سکتے ہیں۔

پس میں اس مضمون کے ذریعہ تمام ان احمدی دوستوں سے جنہیں خدا تعالیٰ نے کسی نہ کسی رنگ میں دوسروں پر فوقیت و برتری دی ہے عرض کرتا ہوں کہ وہ اپنی سابقہ کوتاہیوں کی تلافی فرمائیں۔ بات کچھ بھی نہیں صرف توجہ اور چند منٹوں کی فرصت نکالنے کی ضرورت ہے۔ میں پوچھتا ہوں کہ

کیا اخبار الفضل کو اس امر کی ضرورت نہیں کہ سر محمد ظفر اللہ خان اپنی غیر معمولی قابلیت اپنے وسیع اور متعدد سفروں کے تجارب اپنی عام واقفیت اور اپنے عالمانہ دماغ سے جہاں ملک و ملت کی تائید میں روز و شب زبردست سے زبردست تقریریں کرتے ہیں وہاں الفضل کے صفحات قرطاس پر دین کی تائید میں بھی کبھی کچھ لکھ دیا کریں۔

یا کیا شیخ بشیر احمد اور سلسلہ کے دوسرے بیسیوں وکلاء کا فرض نہیں ہے کہ وہ دینی تعزیرات، ورثہ اور قوانین مالی و دیوانی کی برتری۔ دنیا کے تمام دوسرے قانونوں پر ثابت کرنے کے لئے اپنے قلم کو جنبش دیں۔

یا کیا الفضل اس امر کا خواہشمند نہیں کہ قاضی محمد اسلم ایم اے جو کیمبرج سے فلسفہ کا دریا پی کر آئے ہیں اپنے علم کی کوئی چھینٹ الفضل کے صفحات پر بھی ڈالیں۔ اور اس طرح احمدیت کے فلسفہ کو یونان کے پرانے اور جرمن و انگلستان کے نئے فلسفہ پر فائق ثابت کریں۔

یا کیا الفضل کو اس بات کا بجا شکوہ نہیں ہو سکتا کہ سید محمد اسحاق دن بھر فضولیات میں لگا رہتا ہے مگر اسے یہ توفیق نہیں ملتی کہ حضرت مسیح موعود کے بازو کی تقویت کے لئے قلم ہاتھ میں پکڑنے کی تکلیف بھی گوارا کرے۔ حالانکہ وہ اچھی طرح جانتا ہے کہ اس کا گوشت اور پوست روح اور جسم دل اور دماغ یعنی اس کا سب کچھ حضرت مسیح موعود کے احسانوں کے نیچے دبا ہوا ہے۔ کیونکہ اگر خدا تعالیٰ کا فضل حضور کی دعاؤں کے ذریعہ ظاہر نہ ہوتا اور انی احافظ کل من فی الدار کے موعود الدار میں اس کی رہائش نہ ہوتی۔ تو آج سے 30 سال قبل وہ طاعون سے ہلاک ہو چکا ہوتا۔ اور آج اس کی قبر کو بھی کوئی نہ جانتا اور وہ پوری طرح

میں تو مر کر خاک ہوتا گر نہ ہوتا تیرا لطف
پھر خدا جانے کہاں یہ پھینک دی جاتی غبار

کا مصداق ہوتا۔

پس ایسے احسان فراموش سے الفضل کو شکوہ نہ ہو تو اور کس سے ہو۔

پھر کیا الفضل اس امر کا متمنی نہیں کہ احمدی اطباء اور ڈاکٹر اپنے علم سے اس کے صفحات کو دلچسپ بنا کر اسے لوگوں کے لئے باعث صد کشش کر دیں۔ اور ڈاکٹر شاہ نواز کے طریق تحقیق کو قدرے اختصار سے اختیار کر کے علم طب کی رو سے (دین حق) کی برتری اور فوقیت اور حقانیت دوسرے مذاہب پر ثابت کرنے کی کوشش کریں۔

یا کیا ہمارے قابل ڈاکٹر اور لائق حکیم نہایت نافع اور مجرب نسخے سادہ اور سہل طریق علاج اور مفید طبی مشورے دے کر ہمارے جسموں کو اگر درست رکھنے کی کوشش کریں تو یہ غیر مناسب ہو گا؟

پھر کیا الفضل کے صفحات ہمارے سلسلہ کے مفتیوں کے فتوے چھاپنے سے انکار کر رہے ہیں کیا؟ یا کیا الفضل اعلان کر چکا ہے کہ وہ کسی احمدی تاجر کے تجربات یا کسی احمدی صناع کے مفید مشورے چھاپنے سے معذور ہے؟

یا کیا سیاست سے واقف احمدی اہل قلم مولوی محمد الدین اور ملک غلام فرید اس امر سے شرماتے ہیں کہ کہیں ان کے مضمون پڑھ کر الفضل کے ناظرین سیاسیات سے آگاہ نہ ہو جائیں۔

یا کیا جماعت کے اہل تقویٰ و اہل ورع جماعت کی اصلاح سے مایوس ہو چکے ہیں کہ وہ الفضل کے ذریعہ نہ امر بالمعروف کرتے ہیں اور نہی عن المنکر

یا کیا ہمارے بیسیوں مربی جن سے نظارت (دعوت الی اللہ) کے بجٹ کے صفحات مزین ہو رہے ہیں۔ مضمون نہ لکھنے کا روزہ رکھ کر خدا سے عہد کر چکے ہیں کہ الٰہی ہماری پچھلی بھول چوک معاف فرما آئندہ توبہ ہے جو قلم ہاتھ میں لیں یا کیا ہمارے شاعر شعر کہنے سے تائب ہو چکے ہیں کہ مہینوں گزر جاتے ہیں مگر الفضل کے صفحات کلام موزوں سے مرصع نظر نہیں آتے کیا ان کے لئے در ثمین مشعل راہ کا کام نہیں دیتی۔

غرض کس قدر افسوس کا مقام ہے کہ ہمارے اہل وجاہت اہل تقویٰ اہل سیاست اہل حکومت اہل مرتبہ اہل دین اہل مال اہل حکمت اہل شعر اہل علم حضرات الفضل کے کالموں میں کچھ نہیں لکھتے پس میں جو ان سب مذکورہ بالا اہلیتوں سے نا اہل ہوں۔ ان سب اہلیت والوں کی خدمت میں بڑے ادب سے عرض کرتا ہوں کہ وہ اپنی توجہ اس طرف منعطف فرمائیں۔ اور میٹھی زبان شیریں الفاظ سادہ عبارت میں ہر شخص کی سمجھ میں آ جانے والے مختصر نوٹوں اور مضمونوں کے ذریعہ اپنے تجارب اپنے علوم اپنے معارف اپنے اشعار اپنے نکتے اپنی تفسیریں اپنی تشریحیں اپنی کہاوتیں اپنی حکایتیں اپنے موتی اور اپنے لعل اور اپنے جواہرات الفضل کے صفحات پر بکھیر دیں اور حضرت مسیح موعود کے اس بازو کو ایسا تندرست اور قوی اور اتنا مضبوط کر دیں کہ اس کا ایک ایک نمبر اکیلا ہی دنیا کو فتح کرنے والا ہو۔

اس لئے اے احمدی عالمو، ادیبو، مصنفو،

(باقی صفحہ 6 پر)

ماخوذ

کچھوا طویل عمر پانے والا جانور

سائنس نے تحقیق کے بعد اس حقیقت کو پالیا ہے کہ اگر کچھوے کو زندگی کی راہ میں دفعتہً کوئی ناگہانی حادثہ پیش نہ آئے تو وہ ایک سو پچاس سال تک زندہ رہ سکتا ہے۔ یہ بات پورے یقین سے کہی جاسکتی ہے کہ اس زمین پر جتنے بھی رینگنے والے جانور پائے جاتے ہیں ان میں کچھوا طویل ترین عمر پانے والا جانور ہے۔

پیشہ ور ماہی گیروں کو اس جانور سے خواہ مخواہ کا بغض ہے۔ اگر ان کے جال میں کوئی قسمت کا مارا کچھوا آ پھنسے تو سمجھ لیجئے کہ اس کی خیر نہیں۔ ماہی گیر کہتے ہیں کہ کچھوا مچھلیوں کو ہڑپ کر جاتا ہے اور جس جگہ یہ موجود ہو وہاں مچھلیاں نہیں آتیں۔ لیکن ٹیولین یونیورسٹی میں شعبہ حیوانات کے صدر کو اس سے اختلاف ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ عام طور پر کچھوے ہر قسم کی غذا کھا جاتے ہیں۔ جو انہیں وقت اور موقع پر میسر آجائے اس سے پرہیز نہیں کرتے۔ وہ مچھلیوں کے جانی دشمن نہیں۔ ڈاکٹر موصوف نے کچھوؤں پر نئے تجربات کئے ہیں جن کے نتائج یہ ہیں کہ کچھوے کی غذا میں 37 فیصد گھاس پھونس، پودے اور تیس فیصد مچھلیاں شامل ہیں۔ اس لئے بقول ان کے ”ماہی گیروں کو کچھوے سے خوف کھانے کی ضرورت نہیں ......“۔

کچھوے کی عام خوراک زیادہ تر وہ چھوٹی چھوٹی مچھلیاں بنتی ہیں جو ماہی گیروں کے کسی کام کی نہیں ہوتیں۔ گھونگھے، دریائی مینڈک اور بعض ننھے پرندے بھی اس کا تر نوالہ بن جاتے ہیں۔ کچھوا تو طبعی طور پر نہایت سست اور کاہل ہوتا ہے۔ وہ شکار کی تلاش میں مارا مارا پھرنا پسند نہیں کرتا۔

ڈاکٹر البتہ یہ تسلیم کرتے ہیں کہ کچھوا بلانوش حیوان ہے۔ اس کی راہ میں جو کھانے والی چیز بھی آجائے وہ اسے ہڑپ کر جاتا ہے۔ کئی مرتبہ دنیا سے کچھوے کی نسل ختم کرنے کی کوشش کی گئی لیکن خدا نے اس میں قوت برداشت اور صبر کا اتنا زیادہ مادہ رکھا ہے کہ وہ اب تک باقی ہے۔ کچھوے کو کتنے ہی تکلیف دہ حالات میں پھینک دیجئے وہ نہایت آسانی سے انہیں جھیل لے گا۔ کئی ایسے حیران کن واقعات لوگوں کے مشاہدے میں آئے ہیں کہ کچھوؤں کی بڑی تعداد کسی خشک جھیل کی تہ میں مہینوں تک دفن رہنے کے بعد زندہ نکل آئی۔

1939ء کے موسم گرما کا واقعہ ہے کہ کسی یونیورسٹی کے طلبا سیر و سیاحت کے لئے ساحل سمندر کی طرف گئے۔ راستے میں انہیں ایک خشک جھیل دکھائی دی جس کی اندرونی سطح دھوپ سے تپ کر لوہے کی مانند سخت اور گرم تھی اور اس میں کہیں کہیں دراڑیں پڑ گئی تھیں۔ کسی لڑکے نے اس دراڑ میں جھانکا تو اسے کچھوے کا سر دکھائی دیا۔ کچھوے نے دشمن کو دیکھتے ہی فوراً اپنا سر پیچھے ہٹا لیا۔ اس نے دوسرے لڑکوں سے کہا جو بڑے حیران ہوئے کہ اتنی گہرائی میں کچھوے کا بھلا کیا کام۔ جھیل کی تہہ مہینوں سے خشک ہے۔ کچھوؤں کو غذا نہ ملی ہوگی تو وہ مر گئے ہوں گے لیکن جب انہوں نے وہاں سے زمین کھودی تو کئی کچھوے برآمد ہوئے اور نہایت پھرتی سے ادھر ادھر چھپنے کی جگہ تلاش کرنے لگے۔ ان پر نہ اضمحلال کی حالت طاری تھی اور نہ وہ کمزور تھے بلکہ یوں معلوم ہوتا تھا کہ انہیں زیر زمین جنت سے خواہ مخواہ نکال کر جہنم میں لایا گیا ہے۔ اس طرح یہ بھی دیکھا گیا ہے کہ جنوب مغربی امریکہ میں صحراؤں میں پانی سے کوسوں میلوں دور رہ کر بھی کچھوے صحیح سلامت اور پھلتے پھولتے رہتے ہیں۔ اگر وہ سرد علاقوں میں ہوں اور برف کے اندر جم جائیں تب بھی کوئی زخم کھائے بغیر برف پگھل جانے پر زندہ نکل آتے ہیں۔

کچھوؤں کو وقت اور غذا دونوں کی کوئی پروا نہیں ہوتی۔ اگر وہ چاہیں تو دنوں، ہفتوں بلکہ مہینوں تک بغیر غذا زندہ رہ سکتے ہیں اور اکثر ان کے ساتھ ایسا ہی ہوتا ہے۔ کچھوؤں کے انڈوں سے جب بچے نکلتے ہیں تو وہ فوراً ہی باہر نہیں نکلتے کیونکہ ان کے کئی ”دشمن“ باہر ان کی تاک میں ہوتے ہیں۔ خود ان بچوں کی حالت بھی اس قابل نہیں ہوتی کہ وہ اپنے لئے غذا تلاش کریں۔ وہ اسی سخت خول میں گھسے رہتے ہیں اور ایک سال بعد بڑی آسانی سے باہر نکل آتے ہیں۔ سائنس دان کہتے ہیں کچھوؤں کے جسم میں چربی بہت ہوتی ہے۔ یہی چربی ان کے جسم میں آہستہ آہستہ تحلیل ہوتی رہتی ہے اور غذا کا پورا کام دیتی ہے۔

کچھوے نرم زمین کے اندر انڈے دیتے ہیں لیکن اکثر ایسا ہوتا ہے کہ جب انڈوں سے بچے نکلنے کے دن ہوتے ہیں تو زمین کی سطح خشک ہو کر سخت ہو جاتی ہے اور بچے باہر نہیں نکل سکتے۔ پس وہ بغیر خوراک اور بغیر پانی کے بارش ہونے کا انتظار کرتے ہیں تاکہ زمین کی سطح نرم ہو اور وہ باہر آسکیں۔ انسان کو جب پہلی مرتبہ کچھوے کی ان صفات کا علم ہوا کہ اس میں اندرونی طاقت زیادہ ہوتی ہے اور وہ زیادہ عرصے تک زندہ رہ سکتا ہے تو یوں سمجھئے کہ اس بیچارے پر آفت نازل ہوگئی۔

جنوبی امریکہ سے چھ سو پچاس میل کے فاصلے پر گالیپگس جزائر واقع ہیں۔ ہسپانوی زبان میں گالیپگس کچھوے کو کہتے ہیں۔ ان جزیروں میں کچھوؤں کی کثیر تعداد آبادی تھی لیکن سولہویں صدی عیسوی میں جب جہاز رانوں کو کچھوؤں کی ان متذکرہ صفات کا علم ہوا تو وہ بے حد خوش ہوئے۔ انہوں نے سفر کے دوران تازہ گوشت استعمال کرنے کا یہی بہتر طریقہ سمجھا کہ بے شمار کچھوے پکڑ لئے اور انہیں کھاتے رہے۔ پھر تو یہ تباہی ایسی نازل ہوئی کہ ان جزائر میں کچھوؤں کی نسل کے ختم ہونے کا ڈر پیدا ہو گیا۔

آج ساری دنیا میں کچھوؤں کی تین سو سے زائد قسمیں پائی جاتی ہیں۔ ان میں چھوٹے کچھوے سے لے کر عظیم الجثہ کچھوے بھی شامل ہیں۔ ان میں بعض کا وزن ڈیڑھ سو پونڈ تک پہنچتا ہے۔ لیکن سائنسدانوں کو یقین ہے کہ زمانہ قدیم میں کچھوؤں کی اس سے بھی زیادہ قسمیں ہوتی ہوں گی اور بڑے بڑے دیوہیکل کچھوؤں کا وزن تیس تیس من تک ہوگا۔ کہتے ہیں کہ جب سے دنیا معرض وجود میں آئی ہے اور اس پر حیات کا آغاز ہوا ہے کچھوا تبھی سے اپنا وجود قائم رکھے ہوئے ہے۔ سائنس دانوں کے اندازے کے مطابق اس کی عمر چھ کروڑ سال کے لگ بھگ ہے۔ بعض قدیم شہادتوں سے یہ بھی ثابت ہوتا ہے کہ اس کی عمر اس سے بھی زیادہ ہے۔ ابتدا میں کچھوے کے خاندان کی کئی دوسری اقسام طبقات الارض کی الٹ پلٹ میں تباہ ہو کر بالکل فنا ہو گئیں لیکن کچھوا بڑا سخت جان تھا وہ بچ گیا۔

اب سوال یہ ہے کہ آخر طویل عمر تک بغیر کھائے پیئے کچھوا کیونکر زندہ رہتا ہے؟ ...... ماہرین حیوانات کہتے ہیں کہ اس معمے کا حل کچھوے کے اوپری خول میں چھپا ہوا ہے۔ یہ خول ایک قسم کی زرہ بکتر ہے جو قدرت نے کچھوے کی پشت پر پہنائی ہے۔ کچھوے کی جان اسی فولادی خول میں پنہاں ہے۔ کہتے ہیں کہ یہ خول اتنا سخت ہوتا ہے کہ کتنا ہی وزن اس پر کیوں نہ آ گرے کچھوے کو کوئی ضرب نہیں پہنچتی اور نہ ہی خول ٹوٹ سکتا ہے۔ کچھوا دشمن کو دیکھتے ہی اپنے خول میں سکڑ جاتا ہے۔ اب اس کا کوئی کچھ نہیں بگاڑ سکتا۔

امریکہ کے ایک مشہور ماہر کچھوا، الفرڈ و رومر کا قول ہے کہ زمین پر جتنے بھی چوپائے پائے جاتے ہیں قدرت نے کسی کو حفاظت کا اتنا سامان بہم نہیں پہنچایا جتنا کچھوے کو اس کے خول کی شکل میں دیا ہے۔ اس میں کیا حکمت ہے؟ یہ خدا ہی بہتر جانتا ہے۔ کچھوا حسب عادت اس خول میں کئی کئی ہفتے چھپ سکتا ہے۔ خدا نے اسے یہ صفت بھی دی ہے کہ اگر وہ چاہے تو پانی کے اندر بھی کئی کئی دن بیٹھا رہے۔ اس خول میں پانی داخل نہیں ہوسکتا۔

مادہ کچھوا ایک وقت میں دو سو کے قریب انڈے دیتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اب تک اس کی نسل باقی ہے۔ یہ انڈے زیر زمین دئے جاتے ہیں تاکہ ”دشمنوں“ کی پہنچ سے دور رہیں۔ کچھوے کے بارے میں سینکڑوں قدیم کہانیاں ملکوں میں مشہور ہیں۔ ان میں بتایا گیا ہے کہ وہ ایک ہوشیار اور صابر جانور ہے لیکن وقت پڑنے پر اپنے طاقتور دشمن سے بھی دو دو ہاتھ کرنے سے نہیں چوکتا۔

جسمانی وضع اور ساخت کے اعتبار سے کچھوے میں کئی حیرت انگیز صفات ہیں جو ابھی تک سائنسدانوں کے لئے معمہ بنی ہوئی ہیں۔ مثلاً یہ کہ کچھوا ہلکی سے ہلکی آواز بھی بخوبی سن لیتا ہے۔ لیکن اس کے کان نہیں ہوتے یا یوں کہئے کہ اس کے بیرونی کان نہیں ہوتے۔ سوال یہ ہے کہ اگر اس کے کان نہیں ہیں تو وہ سنتا کیسے ہے؟ اس کا جواب ماہرین یہ دیتے ہیں کہ اس میں حرکت کی ایسی عجیب و غریب حس پائی جاتی ہے جو کانوں کا پورا کام دیتی ہے۔ جب کوئی دوست یا دشمن کچھوے کو دیکھ کر قریب آنے کا ارادہ کرتا ہے تو کچھوا حرکت میں آتا ہے۔ اس حرکت سے اسے پتا چل جاتا ہے کہ آنے والا کون ہے اور وہ اس کی آمد سے پیشتر ہی اپنی حفاظت کا سامان کر لیتا ہے۔

اسی طرح کچھوؤں کی بھی کوئی خاص آواز نہیں ہوتی لیکن کبھی کبھی ان کے منہ سے ایک سیٹی جیسی آواز نکلتی ہے جو تقریباً چالیس فٹ تک سنی جاسکتی ہے۔ ان کے دانت نہیں ہوتے لیکن منہ کے کنارے بلیڈ کے مانند تیز ہوتے ہیں اور انہی کی مدد سے وہ ہر چیز ہڑپ کر جاتے ہیں۔ کچھوا رینگنے والا جانور ہے۔ زمین پر آہستہ آہستہ رینگتا ہے لیکن پانی میں اس کے تیرنے کی رفتار بڑی تیز ہوتی ہے۔

کچھوے کی سست رفتاری کی بڑی وجہ سردی ہے۔ وہ سردیوں سے خوف کھاتا ہے۔ موسم سرما نمودار ہوتے ہی زمین کے کسی گوشہ عافیت میں چھپ جاتا ہے اور پورے چھ ماہ تک باہر نہیں نکلتا۔ اس دوران اس پر سستی و کاہلی کا ایسا غلبہ رہتا ہے کہ اسے سانس لیتے ہوئے بھی تکلیف ہوتی ہے۔ حتیٰ کہ ایک وقت ایسا آتا ہے کہ جب دل کی حرکت ہی بند ہو جاتی ہے۔ لیکن اس عرصے میں اس کے بدن کی زائد قوت اس کے جسم میں آہستہ آہستہ تحلیل ہو کر اسے زندہ رکھتی ہے۔ موسم بہار نمودار ہوتے ہی وہ انگڑائی لے کر اٹھتا اور باہر نکل آتا ہے۔ (اردو ڈائجسٹ دسمبر 2004ء)

سیاستدانو، وجاہت والو، عہدہ دارو، منصب جلیلہ پر فائز ہونے والو اور اے وکیلو، ڈاکٹرو، تاجرو، پیشہ ور صناعو اور موجدو یعنی مختلف کاموں کے اہلو اور ہاں میری طرح بعض نااہلو:

”الفضل“ کو حضرت مسیح موعود کا بازو سمجھ کر اسے مضبوط کرو اور اگر وہ کمزور ہونے لگے تو اپنے خون سے اسے قوی اور طاقت ور بناؤ نیز اسے حضرت مسیح موعود کا لہلہاتا چمن اور سرسبز باغ تصور کر کے اپنی قلموں کے پانی سے اس کی آبپاشی کرو کہ یہی مسیح موعود کی دینی لڑائی اور یہی مسیح موعود کی شیطان سے آخری جنگ اور یہی اس کا جہاد ہے اور اسی کا نقشہ حضرت مسیح موعود نے یوں کھینچا ہے ؏

سیف کا کام قلم سے ہے دکھایا ہم نے

(الفضل 12 مئی 1962ء)

معاملہ کی صفائی

حضرت مسیح موعود نے کسی شخص کے ہاتھ روپے بھیجے تو ایک روپیہ الگ کر کے دیا کہ اس میں عیب ہے یہ اسے دکھا کر دینا اور ساتھ ایک آنہ دیا۔

(الفضل 26 مئی 2001ء)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 47594 میں محمد بشارت اشرف

ولد محمد اشرف باجوہ قوم باجوہ پیشہ طالب علم جامعہ احمدیہ عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 26-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد بشارت اشرف گواہ شد نمبر 1 امین الرحمٰن وصیت نمبر 27072 گواہ شد نمبر 2 محمد احمد نعیم

مسل نمبر 47595 میں انیب محمود

ولد طاہر محمود قوم سندھو پیشہ طالب علم جامعہ احمدیہ عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 29-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/700 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد انیب محمود گواہ شد نمبر 1 امین الرحمٰن وصیت نمبر 27072 گواہ شد نمبر 2 محمد احمد نعیم

مسل نمبر 47596 میں زبیر احمد سندھو

ولد تنویر احمد سندھو قوم سندھو جٹ پیشہ طالب علم جامعہ احمدیہ عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 26-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1200=700+500 روپے ماہوار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد زبیر احمد سندھو گواہ شد نمبر 1 امین الرحمٰن وصیت نمبر 27027 گواہ شد نمبر 2 محمد احمد نعیم

مسل نمبر 47597 میں شہزاد احمد

ولد غلام عباس قوم ساہی پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 26-2-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/700 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد شہزاد احمد گواہ شد نمبر 1 امین الرحمٰن وصیت نمبر 27072 گواہ شد نمبر 2 محمد احمد نعیم

مسل نمبر 47598 میں نعمان آصف

ولد رانا محمد آصف قمر قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 6-11-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/700 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد نعمان آصف گواہ شد نمبر 1 امین الرحمٰن وصیت نمبر 27072 گواہ شد نمبر 2 محمد احمد نعیم

مسل نمبر 47599 میں انتصار احمد

ولد اظہر احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم جامعہ احمدیہ عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 26-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/700 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد انتصار احمد گواہ شد نمبر 1 امین الرحمٰن وصیت نمبر 27072 گواہ شد نمبر 2 محمد احمد نعیم

مسل نمبر 47600 میں کوثر جمیل

ولد عبدالغفور قوم جٹ بلھار پیشہ طالب علم جامعہ احمدیہ عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 26-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1200 روپے ماہوار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد کوثر جمیل گواہ شد نمبر 1 امین الرحمٰن وصیت نمبر 27072 گواہ شد نمبر 2 محمد احمد نعیم ولد سلطان علی ریحان ربوہ

مسل نمبر 47601 میں شہود آصف

ولد محمود احمد اسماعیل آصف قوم جٹ سپرا پیشہ طالب علم جامعہ احمدیہ عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 6-11-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/700 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد شہود آصف گواہ شد نمبر 1 امین الرحمٰن وصیت نمبر 27072 گواہ شد نمبر 2 محمد احمد نعیم ولد سلطان علی ریحان کوارٹر تحریک جدید ربوہ

مسل نمبر 47602 میں ولید احمد

ولد احسان اللہ قوم آرائیں پیشہ طالب علم جامعہ احمدیہ عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 29-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/700 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ولید احمد گواہ شد نمبر 1 امین الرحمٰن وصیت نمبر 27072 گواہ شد نمبر 2 محمد احمد نعیم

مسل نمبر 47603 میں راشد احمد

ولد محمد امین قوم بلوچ پیشہ طالب علم جامعہ احمدیہ عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 29-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/800 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد راشد احمد گواہ شد نمبر 1 امین الرحمٰن وصیت نمبر 27072 گواہ شد نمبر 2 محمد احمد نعیم

مسل نمبر 47604 میں محمد نعمان

ولد محمد رمضان قوم آرائیں پیشہ طالب علم جامعہ احمدیہ عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 25-7-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/700 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد نعمان گواہ شد نمبر 1 امین الرحمٰن وصیت نمبر 27072 گواہ شد نمبر 2 محمد احمد نعیم

مسل نمبر 47605 میں شیخ مبشر وحید

ولد محمد انور قوم شیخ پیشہ طالب علم جامعہ احمدیہ عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 6-11-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد شیخ مبشر وحید گواہ شد نمبر 1 امین الرحمٰن وصیت نمبر 27072 گواہ شد نمبر 2 محمد احمد نعیم

مسل نمبر 47606 میں جہانزیب آصف

ولد عارف حسین قوم باجوہ پیشہ طالب علم جامعہ احمدیہ عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 6-11-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/700 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد

پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد جہانزیب آصف گواہ شد نمبر 1 امین الرحمٰن وصیت نمبر 27072 گواہ شد نمبر 2 محمد احمد نعیم

مسل نمبر 47607 میں سید غالب احمد

ولد سید قاسم احمد قوم سید پیشہ طالب علم جامعہ احمدیہ عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حلقہ بیت المبارک ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 26-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/700 روپے ماہوار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد سید غالب احمد گواہ شد نمبر 1 امین الرحمٰن وصیت نمبر 27072 گواہ شد نمبر 2 محمد احمد نعیم

مسل نمبر 47608 میں مبشر احمد قمر

ولد تنویر احمد قمر قوم چوہان پیشہ طالب علم جامعہ احمدیہ عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 18-1-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مبشر احمد قمر گواہ شد نمبر 1 امین الرحمٰن وصیت نمبر 27072 گواہ شد نمبر 2 محمد احمد نعیم

مسل نمبر 47609 میں ذیشان احمد

ولد مظفر احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم جامعہ احمدیہ عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت شرقی الف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 26-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/700 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ذیشان احمد گواہ شد نمبر 1 امین الرحمٰن وصیت نمبر 27072 گواہ شد نمبر 2 محمد احمد نعیم

مسل نمبر 47610 میں حامد احمد ضیاء

ولد محمد افضل چیمہ مرحوم قوم چیمہ جٹ پیشہ طالب جامعہ احمدیہ علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 8-6-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد حامد احمد ضیاء گواہ شد نمبر 1 امین الرحمٰن وصیت نمبر 27072 گواہ شد نمبر 2 محمد احمد نعیم

مسل نمبر 47611 میں اویس احمد

ولد حکیم محمد یعقوب قریشی قوم قریشی پیشہ طالب علم جامعہ احمدیہ عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت شرقی ب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 29-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1700 روپے ماہوار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد اویس احمد گواہ شد نمبر 1 امین الرحمٰن وصیت نمبر 27072 گواہ شد نمبر 2 محمد احمد نعیم ولد سلطان علی ریحان کوارٹر تحریک جدید ربوہ

مسل نمبر 47612 میں محمد اسد اللہ

ولد عبدالرحمٰن قوم رند بلوچ پیشہ طالب علم جامعہ احمدیہ عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 1-6-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد اسد اللہ گواہ شد نمبر 1 امین الرحمٰن وصیت نمبر 27072 گواہ شد نمبر 2 محمد احمد نعیم

مسل نمبر 47613 میں محمد جمال

ولد محمد ایوب قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 1-6-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1400 روپے ماہوار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد جمال گواہ شد نمبر 1 امین الرحمٰن وصیت نمبر 27072 گواہ شد نمبر 2 محمد احمد نعیم

مسل نمبر 47614 میں بلال احمد

ولد منیر احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم جامعہ احمدیہ ربوہ عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 26-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/700 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد بلال احمد گواہ شد نمبر 1 امین الرحمٰن وصیت نمبر 27-072 گواہ شد نمبر 2 محمد احمد نعیم

مسل نمبر 47615 میں مبارک احمد عادل

ولد میاں بشیر احمد قوم سٹھو پیشہ طالب علم جامعہ احمدیہ عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 145/10-R ضلع خانیوال بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 9-12-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/700 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مبارک احمد عادل گواہ شد نمبر 1 امین الرحمٰن وصیت نمبر 27072 گواہ شد نمبر 2 محمد احمد نعیم

مسل نمبر 47616 میں محمد ذکی خان

ولد عبدالشکور قوم جندران پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 26-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/700 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد ذکی خان گواہ شد نمبر 1 امین الرحمٰن وصیت نمبر 27072 گواہ شد نمبر 2 محمد احمد نعیم

مسل نمبر 47617 میں محمد سلطان ظفر اللہ

ولد مقبول احمد قوم راجپوت بھٹی پیشہ طالب علم جامعہ احمدیہ عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 26-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد سلطان ظفر اللہ گواہ شد نمبر 1 امین الرحمٰن وصیت نمبر 27072 گواہ شد نمبر 2 محمد احمد نعیم

مسل نمبر 47618 میں خالد اسد

ولد محمد نواز احمد قوم ورک پیشہ طالب علم جامعہ احمدیہ عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد جنوبی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج

بتاریخ 26-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/700 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد خالد اسد گواہ شد نمبر 1 امین الرحمن وصیت نمبر 27072 گواہ شد نمبر 2 محمد احمد نعیم

مسل نمبر 47619 میں بشارت احمد سلطان

ولد نذیر احمد قوم مغل پیشہ طالب علم جامعہ احمدیہ عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن وسطی سلام ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 26-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/700 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد بشارت احمد سلطان گواہ شد نمبر 1 امین الرحمن وصیت نمبر 27072 گواہ شد نمبر 2 محمد احمد نعیم

مسل نمبر 47620 میں حافظ عبدالرؤف بھٹی

ولد عبدالقیوم پیشہ طالب علم جامعہ احمدیہ عمر 18 سال 11 ماہ بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفضل شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 29-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/700 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد حافظ عبدالرؤف بھٹی گواہ شد نمبر 1 امین الرحمن وصیت نمبر 27072 گواہ شد نمبر 2 محمد احمد نعیم

مسل نمبر 47621 میں مبشر محمود

ولد چوہدری فضل احمد ایڈووکیٹ مرحوم قوم جٹ بندیشہ پیشہ طالب علم جامعہ احمدیہ عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 25-2-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/650 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد مبشر محمود گواہ شد نمبر 1 امین الرحمن وصیت نمبر 27072 گواہ شد نمبر 2 محمد احمد نعیم

ولد سلطان علی ریحان کوارٹرز تحریک جدید ربوہ

مسل نمبر 47622 میں سعود احمد

ولد محمد یوسف قوم آرائیں پیشہ طالب علم جامعہ احمدیہ عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 18-1-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/700 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد سعود احمد گواہ شد نمبر 1 امین الرحمن وصیت نمبر 27072 گواہ شد نمبر 2 محمد احمد نعیم

مسل نمبر 47623 میں طارق حسین عباسی

ولد انور حسین عباسی قوم عباسی پیشہ طالب علم جامعہ احمدیہ عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفتوح غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 18-1-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/600 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد طارق حسین عباسی گواہ شد نمبر 1 امین الرحمن وصیت نمبر 27072 گواہ شد نمبر 2 محمد احمد نعیم

مسل نمبر 47624 میں رانا لقمان احمد

ولد محمد یوسف زرگر قوم راجپوت بھٹی پیشہ طالب علم جامعہ احمدیہ عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 26-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد رانا لقمان احمد گواہ شد نمبر 1 امین الرحمن وصیت نمبر 27072 گواہ شد نمبر 2 محمد احمد نعیم

مسل نمبر 47625 میں انصار احمد

ولد عبدالرزاق قوم آرائیں پیشہ طالب علم جامعہ احمدیہ عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 26-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/700 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد انصار احمد گواہ شد نمبر 1 امین الرحمن وصیت نمبر 27072 گواہ شد نمبر 2 محمد احمد نعیم

مسل نمبر 47626 میں شکیل احمد

ولد محمد سلیم قوم بندیشہ جٹ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر آباد شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 29-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/700 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد شکیل احمد گواہ شد نمبر 1 امین الرحمن وصیت نمبر 27072 گواہ شد نمبر 2 محمد احمد نعیم

مسل نمبر 47627 میں نعمان احمد

ولد محمد شریف قوم آرائیں پیشہ طالب علم جامعہ احمدیہ عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 14-2-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/700 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد لقمان احمد گواہ شد نمبر 1 امین الرحمن وصیت نمبر 27072 گواہ شد نمبر 2 محمد احمد نعیم

مسل نمبر 47628 میں محمد احمد

ولد عبدالمالک قوم آرائیں پیشہ طالب علم جامعہ احمدیہ عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 26-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/700 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد احمد گواہ شد نمبر 1 امین الرحمن وصیت نمبر 27072 گواہ شد نمبر 2 محمد احمد نعیم

مسل نمبر 47629 میں سلطان احمد

ولد خالد جبار قوم وڑائچ پیشہ طالب علم جامعہ احمدیہ عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 26-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا

کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد سلطان احمد گواہ شد نمبر 1 امین الرحمٰن وصیت نمبر 27072 گواہ شد نمبر 2 محمد احمد نعیم

مسل نمبر 47630 میں عامر امجد

ولد محمد امجد احمد قوم جٹ سدھو پیشہ طالب علم جامعہ احمدیہ عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر غربی لطیف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 26-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1200 روپے ماہوار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عامر امجد گواہ شد نمبر 1 امین الرحمٰن وصیت نمبر 27072 گواہ شد نمبر 2 محمد احمد نعیم

مسل نمبر 47631 میں مستنصر حسین

ولد ملک ریاض احمد قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت 2001ء ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 1-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/700 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد مستنصر حسین گواہ شد نمبر 1 امین الرحمٰن وصیت نمبر 27072 گواہ شد نمبر 2 محمد احمد نعیم ولد سلطان علی ریحان کوارٹر تحریک جدید ربوہ

مسل نمبر 47632 میں حافظ احمد صادق موسیٰ ناصر

ولد ڈاکٹر ناصر احمد قوم وڑائچ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمد نگر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 22-4-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد حافظ احمد صادق موسیٰ ناصر گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر ناصر احمد والد موصی گواہ شد نمبر 2 سید عامر شہزاد ولد سید سمیع اللہ شاہ احمد نگر

مسل نمبر 47633 میں شاہد محمود

ولد ماسٹر محمد بخش مرحوم قوم جنجوعہ پیشہ کارکن صدر انجمن احمدیہ عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمد نگر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 1-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3744 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد شاہد محمود گواہ شد نمبر 1 سید عامر شہزاد احمد نگر گواہ شد نمبر 2 نعیم احمد بھٹی ولد محمد بوٹا احمد نگر

مسل نمبر 47634 میں نسیم اختر

بنت نذیر احمد مرحوم قوم جٹ پیشہ کارکن لجنہ حال مرکزیہ عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمد نگر ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 5-4-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3380 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ نسیم اختر گواہ شد نمبر 1 محمد عمران ولد نذیر احمد مرحوم احمد نگر گواہ شد نمبر 2 سید عامر شہزاد احمد نگر

مسل نمبر 47635 میں انوار الحسن

ولد نذیر احمد قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمد نگر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 1-5-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد انوار الحسن گواہ شد نمبر 1 احسن رؤف ولد نذیر احمد جٹ احمد نگر گواہ شد نمبر 2 محمد اختر ولد محمد حسین احمد نگر

مسل نمبر 47636 میں تنویر احمد

ولد عبدالقدیر قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمد نگر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 11-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد تنویر احمد گواہ شد نمبر 1 سید عامر شہزاد احمد نگر گواہ شد نمبر 2 بشیر احمد ولد عبدالقدیر احمد نگر

مسل نمبر 47637 میں راشدہ تبسم

بنت مہر دین قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمد نگر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 5-4-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ راشدہ تبسم گواہ شد نمبر 1 سید عامر شہزاد احمد نگر گواہ شد نمبر 2 محمود احمد طاہر ولد مہر دین احمد نگر

مسل نمبر 47638 میں محمود احمد طاہر

ولد مہر دین قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمد نگر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 5-4-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمود احمد طاہر گواہ شد نمبر 1 سید عامر شہزاد احمد نگر گواہ شد نمبر 2 نعیم احمد ولد راجہ محمد اسلم دارالصدر شمالی ربوہ

مسل نمبر 47639 میں چوہدری فاروق احمد بسراء

ولد چوہدری غلام احمد بسراء قوم بسراء پیشہ زراعت عمر 59 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 98 شمالی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 1-4-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔زرعی رقبہ 8 کنال اندازاً مالیتی -/385000 روپے۔ 2۔ رہائشی مکان واقع 99 شمالی مالیتی -/15000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/12000 روپے سالانہ بصورت زراعت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد چوہدری فاروق احمد بسراء گواہ شد نمبر 1 حافظ محمد اکرم بھٹی وصیت نمبر 29106 گواہ شد نمبر 2 سہیل احمد ولد ریاض احمد لعّو 98 شمالی

مسل نمبر 47640 میں نائلہ بشارت

زوجہ بشارت الرحمٰن قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 76 رگ۔ب سنتوکھ گڑھ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 11-9-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر بذمہ خاوند -/15000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 3 تولہ و متفرق سامان جہیز کل اندازاً مالیتی -/79000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی

ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ نائلہ بشارت گواہ شد نمبر 1 بشارت الرحمٰن خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد ملہی مربی سلسلہ وصیت نمبر 20779

مسل نمبر 47641 میں نصرت بیگم

زوجہ محمد علی قوم بھٹی پیشہ ہیلتھ ورکر عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 84/ج۔ب سرشمیر روڈ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 22-4-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر بذمہ خاوند-/1000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1700 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ نصرت بیگم گواہ شد نمبر 1 خلیل احمد کلیم معلم وقف جدید وصیت نمبر 35813 گواہ شد نمبر 2 عبدالرحیم وصیت نمبر 14384

مسل نمبر 47642 میں مبارک احمد طاہر

ولد نذر محمد قوم بھٹی پیشہ معلم وقف جدید عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 109/ر۔ب ورکشاپ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 6-5-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔مکان واقع عنایت کالونی راجن پور برقبہ 5 مرلہ اندازاً مالیتی -/150000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/5404 روپے ماہوار بصورت گزارہ الاؤنس مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد مبارک احمد طاہر گواہ شد نمبر 1 لئیق احمد طاہر ولد محمد حسین راجن پور گواہ شد نمبر 2 ضمیر احمد ندیم مربی سلسلہ وصیت نمبر 26824

مسل نمبر 47643 میں سجاول احمد بشیر

ولد رزاق احمد قوم بھلی پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن تلونڈی موسیٰ خان ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 24-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/600 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد سجاول احمد بشیر گواہ شد نمبر 1 عبادہ احمد ولد نعیم احمد وڑائچ گواہ شد نمبر 2 عطاء العلیم ولد محمود احمد چیمہ تلونڈی موسیٰ خان

مسل نمبر 47644 میں محمود سلیم

ولد سلیم احمد قوم وڑائچ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن تلونڈی موسیٰ خان ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 24-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمود سلیم گواہ شد نمبر 1 عبادہ احمد تلونڈی موسیٰ خان گواہ شد نمبر 2 عطاء العلیم تلونڈی موسیٰ خان

مسل نمبر 47645 میں شبانہ عندلیب

بنت نذیر احمد قوم انصاری پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مدرسہ چٹھہ ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 27-4-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ شبانہ عندلیب گواہ شد نمبر 1 محمد اسلم شہزاد ولد محمد یار معلم وقف جدید مدرسہ چٹھہ گواہ شد نمبر 2 ظہور احمد ولد احمد خان مدرسہ چٹھہ

مسل نمبر 47646 میں عارفہ نعیم

زوجہ نعیم احمد قوم بھٹہ پیشہ خانہ داری عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مصطفیٰ کالونی گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 17-4-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر بذمہ خاوند -/1800 روپے۔2۔طلائی زیورات 34 تولے مالیتی -/275000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ عارفہ نعیم گواہ شد نمبر 1 محمد سلیمان نعیم ولد نعیم احمد گواہ شد نمبر 2 محمد سلطان نعیم وصیت نمبر 32990

مسل نمبر 47647 میں منورہ ناہید

زوجہ محمد سلیمان نعیم قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-4-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر بذمہ خاوند-/20000 روپے۔2۔طلائی زیورات 21 تولے مالیتی-/168000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ منورہ ناہید گواہ شد نمبر 1 محمد سلیمان نعیم خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 حافظ مسرور احمد وصیت نمبر 29334 ولد چوہدری منور احمد صابر

مسل نمبر 47648 میں حکیم فضل الٰہی

ولد سلطان احمد قوم وینس پیشہ حکمت عمر 58 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ چراغ نگو گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 4-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔مکان برقبہ سوا دو مرلہ مالیتی -/300000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت حکمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد حکیم فضل الٰہی گواہ شد نمبر 1 خالد محمود وصیت نمبر 35921 گواہ شد نمبر 2 خواجہ کلیم اللہ ولد خواجہ منصور احمد گوجرانوالہ

مسل نمبر 47649 میں وقاص اقبال

ولد محمد اقبال قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سول لائن گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-5-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد وقاص اقبال گواہ شد نمبر 1 شہزاد گلزار وصیت نمبر 28846 گواہ شد نمبر 2 عبدالرحمٰن عاجز ولد اللہ رکھا گوجرانوالہ

مسل نمبر 47650 میں میر شمیم احمد شامی

ولد میر عبدالرشید قوم کشمیری پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن راہوالی گوجرانوالہ کینٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 6-4-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد میر شمیم احمد شامی گواہ شد نمبر 1 میر نعیم الرشید ولد میر عبدالرشید راہوالی گواہ شد نمبر 2 عرفان احمد ولد شمس الدین راہوالی

احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل کے پروگرام

اتوار 19 جون 2005ء

12-40 a.m	لقاءمع العرب
1-40 a.m	بستان وقف نو
2-50 a.m	مشاعرہ
3-30 a.m	گفتگو
3-55 a.m	خطبہ جمعہ
5-00 a.m	تلاوت، ہماری تعلیم، خبریں
6-05 a.m	چلڈرنز کارنر
6-30 a.m	لقاءمع العرب
7-40 a.m	ورائٹی پروگرام
8-40 a.m	سوال وجواب
9-55 a.m	سیرت حضرت مسیح موعود
11-00 a.m	تلاوت، ہماری تعلیم، خبریں
12-05 p.m	چلڈرنز کلاس
1-05 p.m	چلڈرنز کارنر
1-25 p.m	پیارے مہدی کی پیاری باتیں
2-10 p.m	دورہ حضور ایدہ اللہ
3-00 p.m	انڈونیشین پروگرام
4-00 p.m	سپینش پروگرام
5-00 p.m	تلاوت، ہماری تعلیم، خبریں
6-05 p.m	بنگلہ پروگرام
7-05 p.m	خطبہ جمعہ
8-10 p.m	چلڈرنز کلاس
9-10 p.m	دورہ حضور ایدہ اللہ
10-10 p.m	سوال وجواب
11-10 p.m	چلڈرنز کارنر
11-30 p.m	عربی پروگرام

سوموار 20 جون 2005ء

12-30 a.m	لقاءمع العرب
1-45 a.m	بچوں کا پروگرام
3-00 a.m	سیرت حضرت مسیح موعود
3-45 a.m	سوال وجواب
5-00 a.m	تلاوت، درس حدیث، خبریں
6-00 a.m	بچوں کا پروگرام
6-35 a.m	لقاءمع العرب
7-40 a.m	سفر بذریعہ ایم ٹی اے
8-00 a.m	خطبہ جمعہ
9-20 a.m	علمی خطابات
10-10 a.m	کوئز: روحانی خزائن
11-00 a.m	تلاوت، درس حدیث، خبریں
11-55 a.m	بستان وقف نو
1-00 p.m	بچوں کا پروگرام
1-40 p.m	فرانسیسی پروگرام
2-50 p.m	انڈونیشین پروگرام
3-55 p.m	چائنیز سیکھئے
4-25 p.m	طب وصحت
5-00 p.m	تلاوت، درس حدیث، خبریں
6-00 p.m	بنگلہ پروگرام
7-00 p.m	خطبہ جمعہ
8-15 p.m	کوئز روحانی خزائن
9-00 p.m	انتخاب سخن
10-05 p.m	فرانسیسی پروگرام
11-10 p.m	عربی پروگرام

منگل 21 جون 2005ء

12-10 a.m	لقاءمع العرب
1-10 a.m	بچوں کا پروگرام
1-40 a.m	بستان وقف نو
2-45 a.m	علمی خطابات
3-45 a.m	خطبہ جمعہ
5-05 a.m	تلاوت، درس حدیث، خبریں
6-10 a.m	چلڈرنز کارنر
6-35 a.m	لقاءمع العرب
7-40 a.m	جلسہ سالانہ امریکہ
9-15 a.m	سوال وجواب
10-20 a.m	ورائٹی پروگرام
11-05 a.m	تلاوت، درس، خبریں
12-00 p.m	چلڈرنز کلاس
1-05 p.m	چلڈرنز کارنر
1-25 p.m	لجنہ میگزین
1-50 p.m	سوال وجواب
3-00 p.m	انڈونیشین پروگرام
4-00 p.m	سندھی پروگرام
4-40 p.m	سفر بذریعہ ایم ٹی اے
5-05 p.m	تلاوت، درس، خبریں
6-10 p.m	بنگلہ پروگرام
7-20 p.m	خطاب حضور ایدہ اللہ جلسہ سالانہ یوکے 2004ء
8-40 p.m	لجنہ میگزین
9-05 p.m	بچوں کا پروگرام
10-10 p.m	سوال وجواب
11-15 p.m	چلڈرنز کارنر
11-50 p.m	عربی پروگرام
11-20 p.m	عربی پروگرام

درخواست دعا

مکرم عبدالحفیظ خاں صاحب دارالعلوم وسطی ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ میری اہلیہ مکرمہ اقبال بیگم صاحبہ ہفتہ عشرہ سے بعارضہ ہائی بلڈ پریشر بہت علیل ہے۔ کمزوری بہت ہوگئی ہے اور یادداشت بھی کمزور ہوگئی ہے دماغ پر بیماری کا اثر ہے ان کی صحت کاملہ وعاجلہ کیلئے عاجزانہ درخواست دعا ہے۔

مکرم فخر ھبۃ اللہ احمد صاحب دارالفتوح شرقی ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ میرے والد مکرم صلاح الدین صاحب ابن مکرم ضیاء الدین صاحب زرگر پچھلے دو ہفتوں سے بوجہ ہارٹ اٹیک اور فالج بیمار چلے آرہے ہیں۔ خدا تعالیٰ کے فضل وکرم سے اب ان کی حالت بہتر ہے اور ہسپتال سے گھر آگئے ہیں۔ احباب کی خدمت میں مزید دعاؤں کی درخواست ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ شفاء کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

مکرم خواجہ ایاز احمد صاحب دارالرحمت وسطی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔ کہ خاکسار کے والد مکرم خواجہ محمد اکرم صاحب گزشتہ کچھ عرصہ سے کان میں انفیکشن کی وجہ سے علیل ہیں۔ کان میں ٹیومر بن گیا ہے جس کا علاج لاہور میں Radiation کے ذریعہ شروع ہوا ہے۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ہر قسم کی پیچیدگی سے محفوظ رکھے اور شفاء کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

ربوہ میں طلوع وغروب 17 جون 2005ء

طلوع فجر	3:20
طلوع آفتاب	5:00
زوال آفتاب	12:09
غروب آفتاب	7:19

چاندی میں ایلیس اللہ کی انگوٹھیوں کی قیمتوں میں حیرت انگیز کمی
فرحت علی جیولرز اینڈ زری ہاؤس
یادگار روڈ ربوہ فون: 04524-213158

نسیم جیولرز
اقصیٰ روڈ ربوہ
فون دوکان 212837 رہائش: 214321

ربوہ وگردونواح میں مکانات، پلاٹس وزرعی اراضی کی خرید وفروخت کا مرکز
میاں اسٹیٹ ایجنسی طالب دعا: میاں محمد کلیم ظفر
گلی نمبر 1 نزد ایجنسی صوفی گھی، ریلوے روڈ۔ ربوہ
فون آفس: 214220 فون رہائش: 213213

Woodsy... Furniture® Chiniot
فرنیچر جو آپ کے مکان کو گھر بنادے
Malik Center.Faisal Abad Road.
Tehseel Choak Chiniot.
Mobile:0320-4892536
URL:www.woodsy.biz
E_mail:salam@woodsy.biz

زرمبادلہ کمانے کا بہترین ذریعہ۔ کاروباری سیاحتی، بیرون ملک مقیم احمدی بھائیوں کیلئے ہاتھ کے بنے ہوئے قالین ساتھ لے جائیں
بخارا اصفہان، شجرکار، دیجی میل ڈیزائن، کوکیشن افغانی وغیرہ
احمد مقبول کارپٹس
مقبول احمد خان آف شکرگڑھ
12۔ نیگور پارک نکلسن روڈ لاہور عقب شوبرا ہوٹل
042-6306163-6368130Fax:042-6368134
E-mail:muaazkhan786@hotmail.com

C.P.L 29FD

چوہدری فرزند اینڈ سنز
کھاد ڈیلر مین روڈ سکرنڈ ضلع نواب شاہ
ہمارے پاس تمام اقسام کی کھاد اور بیج ہول سیل ریٹ پر دستیاب ہیں
پروپرائیٹر
0244322323
02443-22822
0300-3030119 چوہدری محمد اکرم اٹھوال

خالص سونے کے زیورات کا مرکز
الفضل جیولرز
چوک یادگار حضرت اماں جان ربوہ
میاں غلام مرتضیٰ محمود دکان 213649 رہائش 211649

اتحاد برنر فیکٹری اینڈ اتحاد لائٹ ہاؤس
برنر، چولہے، سٹوو، گیس بتی اور دیگر سپیئر پارٹس تھوک و پرچون بازار سے بارعایت حاصل کریں
اتحاد لائٹ ہاؤس
دیا موئی بس سٹاپ شیخوپورہ روڈ لاہور فون: 7921469
اتحاد برنر فیکٹری
حق باہو روڈ گلشن سٹریٹ شاہدرہ ٹاؤن لاہور فون: 7932237